

اسلامیات  
تیسری جماعت کے لیے

# تریتی نصاب

(برائے اسکول)



بچوں کی تعلیم و تربیت کے لیے ایک مختصر اور آسان نصاب

سیرت و  
اخلاقی واداس

احادیث  
مسنون وعلک

عبادات

ایمانیات



جمع ورنہیا  
ادھاب مکتب تعلیم و ترقی و السلام

ٹائٹل: ”کعبۃ اللہ“ جو روئے زمین پر اللہ تعالیٰ کی عبادت کے لیے بنایا جانے والا سب سے پہلا گھر ہے۔

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

33011114

کتاب کا نام : تربیتی نصاب حصہ سوم (برائے اسکول)  
تاریخ اشاعت : نومبر 2014  
کمپوزنگ : انعام اللہ  
ڈیزائننگ : عبید اشفاق  
ناشر : مکتب تعلیم القرآن الکریم

ملنے کے پتے

مکتب تعلیم القرآن الکریم

C-1 کا سو پو لین سوسائٹی، بال قاعلی سہائی کلب، گردمند ر کراچی۔

فون: 0332-2164190

ای میل: maktab2006@hotmail.com

مدرسہ بیت العلم

ST-9E بلاک نمبر 8 گلشن اقبال، عقب مسجد بیت المکرم کراچی

فون: 92-21-34976073 + ٹیکس: 92-21-34976339 +

مکتبہ بیت العلم اردو بازار کراچی۔ فون: 021-32726509

کراچی (موبائل نمبر): 0300-2298536, 0323-2163507, 0334-3630795

لاہور (موبائل نمبر): 0321-4066762

اسلامیات  
تیسری جماعت کے لیے

# ترقی نصاب

(برائے اسکول)

”ترقی نصاب“ وفاقی وزارت تعلیم حکومت پاکستان کے متعین کردہ خطوط کو پیش نظر رکھتے ہوئے تیار کیا گیا ہے۔

نام طالب علم / طالبہ : ..... ولد / بیٹ : .....  
اسکول کا نام : ..... معلم / معلمہ کا نام : .....

جمع و ترتیب  
(مفتاب مکتب تعلیم القرآن والحدیث)

## اظہار تشکر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ بِرَحْمَتِهِ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ۔

دین اللہ تعالیٰ کے نزدیک صرف اور صرف اسلام ہے۔ دین اسلام کی خدمت محض اللہ تعالیٰ کا فضل اور اس کی عطا ہے۔ میں اللہ تعالیٰ کا شکر گزار ہوں جس نے دین کی خدمت کرنے کی توفیق نصیب فرمائی۔ دور حاضر میں بچپن سے بچوں کی دینی تعلیم و تربیت اور اس کی فکر کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ!** اس سے قبل علمائے کرام اور حجرہ کار اساتذہ کی ایک جماعت نے بچوں کے لیے ”آسان اردو، فرسٹ اسٹیپ اور سعید ریڈر“ تیار کی ہے جس میں بچوں کے لیے اخلاق و آداب، حسن معاشرت کے مضامین شامل کرنے کی کوشش کی ہے۔

**اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ!** اب اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور اس کی دی ہوئی توفیق سے ”احباب مکتب تعلیم القرآن الکریم“ نے اسلامیات کا نصاب ”ترجمی نصاب“ کے نام سے مرتب کیا جو مستند ہونے کے ساتھ ساتھ اسکول کی ضروریات کو مد نظر رکھتے ہوئے،

۱۔ وفاقی وزارت تعلیم، حکومت پاکستان کے متعین کردہ خطوط.....

۲۔ رنگین تصاویر..... ۳۔ دل چسپ مشقوں.....

۴۔ مثبت انداز میں اختلافی مسائل سے صرف نظر کرتے ہوئے تیار کیا گیا ہے۔

۵۔ نیز بچوں کی نفسیات کے عین مطابق ہے۔

**اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ!** ماہرین تعلیم سے اصلاح کرانے کے بعد ”حصہ سوم“ پیش خدمت ہے۔

میں اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہوں اسے شرف قبولیت عطا فرمائے۔

(مفتی) محمد حنیف عبدالحجید  
سرپرست اعلیٰ مکتب تعلیم القرآن الکریم



## کتاب کا مکمل خاکہ

ایمانیات	عقائد	کلمہ طیبہ، کلمہ شہادت، کلمہ توحید، ایمان، عمل، ایمان منفصل، اسمائے حسنیٰ "آلہ خلیل" سے "آلہ اویس" تک، قرآن کریم، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت، ختم نبوت۔
عبادات	طہارت حفظ سورۃ نماز	طہارت اور صفائی، اذان کا بیان، اذان و اقامت کا جواب۔ حفظ سورۃ (سورۃ الفاتحہ، سورۃ النصر، سورۃ الاخلاص، سورۃ الملق، سورۃ الناس) نماز کے فوائد، نماز کے مستحبات، چند اہم عبادات۔
احادیث	سات احادیث ترجمہ کے ساتھ	۱۔ وضو کی اہمیت ۲۔ بہترین عمل ۳۔ زبان کی حفاظت ۴۔ گالے کا نقصان ۵۔ مسلمان کو نقصان یا دھوکہ دینے کی ممانعت ۶۔ چغل خوری کی ممانعت ۷۔ قرآن کریم کی فضیلت
مسنون دعا بھیجیں	پانچ دعائیں ترجمہ کے ساتھ	۱۔ صبح و شام تین مرتبہ یہ دعا پڑھیں ۲۔ کپڑا پہننے کی دعا ۳۔ بیت الخلا میں داخل ہونے سے پہلے کی دعا ۴۔ بیت الخلا سے نکلنے کے بعد کی دعا ۵۔ اذان کے بعد کی دعا۔
سیرت	سیرت	ہجرت حبشہ، غم کا سال، طائف کا سفر، معراج، مدینہ منورہ، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہجرت، ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ میں، مدینہ منورہ کے حالات۔
اخلاقیات	اخلاق و آداب	قرآن کریم کی تلاوت کے آداب، مسجد کی اہمیت و آداب، گھر کے آداب، بڑوں کی عزت۔

## فہرست مضامین

صفحہ	عنوان	نمبر شمار
باب دوم: عبادات		
38	طہارت اور صفائی	۱
42	اذان کا بیان	۲
44	اذان کا جواب	۳
48	حفظ سورۃ	۳
56	لہار کے لہار	۵
62	لہار کے مستجابات	۶
66	چند اہم عبادات	۷
باب سوم: (الف): احادیث		
71	دھوکا دہیت	۱
71	بہترین عمل	۲
73	زبان کی حفاظت	۳
73	گالے کا نقصان	۴
75	مسلمان کو دھوکہ دینے کی ممانعت	۵
76	چغل خوری کی ممانعت	۶
76	قرآن کریم کی فضیلت	۷

صفحہ	عنوان	نمبر شمار
6	مقدمہ	۱
7	ترقی نصاب کی خصوصیات	۲
8	نظام الادقات	۳
9	حمد باری تعالیٰ	۴
10	نعت رسول صلی اللہ علیہ وسلم	۵
باب اول: ایمانیات		
11	کلمہ طیبہ	۱
11	کلمہ شہادت	۲
12	کلمہ جمہد	۳
12	کلمہ توحید	۴
16	ایمان عمل	۵
16	ایمان ملصل	۶
16	اساتے صنی	۷
24	قرآن کریم	۸
29	نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت	۹
33	قسم نبوت	۱۰

## فہرست مضامین

صفحہ	عنوان	نمبر شمار
	اب ہم (پہلے) چارم (پہلے): اخلاق و آداب	
102	۱ قرآن کریم کی تلاوت کے آداب	
106	۲ مسجد کی اہمیت و آداب	
111	۳ گھر کے آداب	
115	۴ بڑوں کی عزت	
117	۱ حوالہ جات	
119	۲ نماز کی ڈائری	
124	۳ رمضان چارٹ	

صفحہ	عنوان	نمبر شمار
	اب ہم (پہلے) مستفوں و عاکس	
78	۱ صبح و شام تین مرتبہ یہ دعا پڑھیں	
78	۲ کپڑا پہننے کی دعا	
80	۳ بیت الخلا میں داخل ہونے سے پہلے کی دعا	
81	۴ بیت الخلا سے نکلنے کے بعد کی دعا	
82	۵ اذان کے بعد کی دعا	
	اب ہم (پہلے) چارم (الف): ہجرت	
83	۱ ہجرت جوش	
84	۲ غم کا سال	
88	۳ عاتک کا سر	
89	۴ معراج	
94	۵ مدینہ منورہ	
96	۶ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہجرت	
98	۷ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ میں	
99	۸ مدینہ منورہ کے حالات	

## مقدمہ

بچوں کو مکمل اسلامی مزاج پر ڈھالنے کے لیے ضرورت اس بات کی تھی کہ ایک ایسا نصاب ترتیب دیا جائے جس کے ذریعے ان کی ایسی تعلیم و تربیت ہو کہ وہ کسی بھی شعبے میں جا کر مثالی کردار ادا کر سکیں۔

**اَلْعَمَلُ بِاِلٰہِہٖ** اس مقصد کے حصول کے لیے پہلی جماعت سے لے کر آٹھویں جماعت تک کے لیے "ترہیتی نصاب" برائے اسکول مرتب کیا گیا ہے۔

اسکولوں کے اساتذہ اور معلمات نصاب میں دیے گئے نظام کے تحت روزانہ بچے/بچیوں کی دینی و اخلاقی تربیت اور مسائل کی تعلیم کے لیے محنت فرمائیں اور ہر فرض نماز کے بعد دعائیں تو اللہ تعالیٰ کی ذات سے امید ہے کہ اس سے بچے/بچیوں میں درج ذیل صفات پیدا ہوں گی۔

- ① دین کے ضروری مسائل اور بنیادی عقائد کا علم۔
- ② دین کے ضروری مسائل اور بنیادی عقائد کا علم۔
- ③ دین پر چلنے کا شوق۔
- ④ خشوع و خضوع کے ساتھ نماز پڑھنے کا احترام۔
- ⑤ ہر موقع کی مسنون دعائیں پڑھنے کا احترام۔
- ⑥ دین کا پیالے کا جذبہ۔
- ⑦ والدین اور اساتذہ کرام کا ادب۔
- ⑧ بڑوں کی عزت اور چھوٹوں پر شفقت۔
- ⑨ رشتہ داروں اور پڑوسیوں کے حقوق کی ادائیگی۔
- ⑩ چوہیں گھنے کی زندگی کے آداب پر عمل۔

تمام اسکولوں کے پرنسپل صاحبان اور اساتذہ کرام/معلمات سے گزارش ہے کہ اس نصاب کو اپنے اپنے اسکولوں میں رائج فرمائیں۔ اور "کتب تعلیم القرآن الکریم" کے اساتذہ، معاونین اور جن حضرات نے اس کتاب کی تیاری میں حصہ لیا ان کو اپنی دعاؤں میں ضرور یاد رکھیے۔

احباب کتب تعلیم القرآن الکریم



## تربیتی نصاب کی خصوصیات

1. یہ کل آٹھ سالہ نصاب ہے جو اسکولوں میں طلباء و طالبات کی دینی و اخلاقی تربیت کو مد نظر رکھ کر تیار کیا گیا ہے۔
2. جس سال میں جو سبق پڑھائے جائیں گے، ان کا خاکہ دیا گیا ہے۔
3. ہر سبق کو پڑھانے کے لیے دونوں کو متعین کر دیا گیا ہے تاکہ اساتذہ / معلمات کو پڑھانے میں آسانی رہے۔
4. ہر باب کے شروع میں اس کی مشہوری تعریف لکھی گئی ہے تاکہ ہر باب کا اچھی طرح تعارف ہو جائے۔
5. بھراؤ الفاظ، انداز اور مواد بچوں کی ذہنی سطح کے مطابق ہے۔
6. ہر باب کو مختلف رنگ دیا گیا ہے اور ہر باب کا رنگ دوسرے باب سے مختلف ہے تاکہ ایک باب کو پڑھنے کے بعد دوسرا باب پڑھنے کے لیے کتاب میں تلاش کرنے میں آسانی ہو۔
7. کتاب میں مختلف جاذب نظر رنگ، غیر جان دار کی پرکشش تصاویر اور دل چسپ (Pupil Activities) دی گئی ہیں اور یہ اس انداز سے دی گئی ہیں کہ سبق کی مشق کلاس میں ہو جائے اور اساتذہ کا کام آسان ہو جائے۔

سبق سے متعلق اہم اور اضافی معلومات کو ان مختلف عنوانات



فائدے کی بات



یاد رکھنے کی بات



عملی مشق



دل میں غم لینے کی بات



کیا آپ کو معلوم ہے؟

کے تحت دیا گیا ہے تاکہ طلباء / طالبات کے ذہن میں یہ اہم معلومات نقش ہو جائیں۔

8. عملی مشق کے ذریعہ اس بات کی کوشش کی گئی ہے کہ ہر بچہ / بچی اسکول میں روزانہ کوئی نہ کوئی عملی بات دیکھے جس سے اس کو دین سے محبت پیدا ہو اور والدین کو بھی ترغیب ملے۔



9. نصاب کے آخر میں نماز کی ڈائری موجود ہے تاکہ طلباء و طالبات کی بچپن ہی سے نماز جیسی اہم عبادت کو ادا کرنے کی عادت بنے۔



10. نصاب کے آخر میں (حصہ دوم سے) رمضان چارٹ بھی دیا گیا ہے تاکہ بچے / بچیاں ابتدا سے رمضان المبارک میں روزوں اور اعمال کا اہتمام کرنے والے بنیں۔

11. آگے نکلنے والے نصاب کے آخر میں حوالہ جات بھی دیے گئے ہیں تاکہ بات مستند ہو۔

## مجزرہ نظام الاوقات

- 1 نصاب میں شامل چار ابواب کو دو حصوں میں تقسیم کر کے ایک دن ایمانیات اور عبادات پڑھائیں اور دوسرے دن احادیث و مسنون دعائیں اور سیرت و اخلاق و آداب پڑھائیں۔
- 2 ابواب پڑھانے کے لیے اوقات مقرر ہیں جن کی تفصیل یہ ہے:

ایک دن پڑھایا جائے	
ابواب	اوقات
ایمانیات	15 منٹ
عبادات	15 منٹ
دوسرے دن پڑھایا جائے	
ابواب	اوقات
احادیث و مسنون دعائیں	15 منٹ
سیرت و اخلاق و آداب	15 منٹ



نوٹ: بقیہ وقت میں محترم اساتذہ/معلمات!

- 1 نماز کی ڈائری دیکھیں۔
- 2 آج جو پڑھایا گیا ہے اس پر عمل کرنے کی ترغیبی بات کریں۔
- 3 گزشتہ کل کی مختصر کارگزاری نہیں۔
- ابواب پڑھانے کے لیے جو اوقات دیے گئے ہیں ان میں حسب ضرورت کمی و زیادتی کی گنجائش ہے۔



## حکم باری تعالیٰ



۱۰۱ حمد: نظم کے انداز میں اللہ تعالیٰ کی تعریف کرنے کو "حمد" کہتے ہیں۔

تو خالق جہاں ہے ، سارا جہان تیرا  
ساری زمین تیری ، یہ آسمان تیرا  
جو نعمتیں ملی ہیں تو نے ہمیں عطا کیں  
ہم پر ہے شکر واجب اے مہربان تیرا

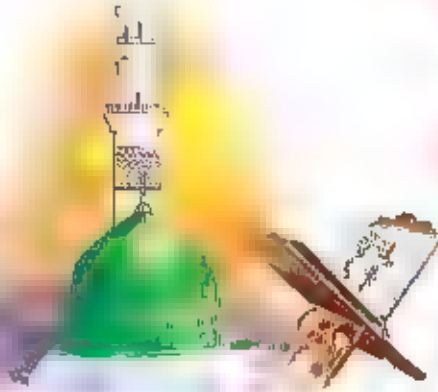
ہر وقت ذکر تیرا یا رب کریں نہ کیوں ہم  
دل جس سے چین پائے وہ ہے کلام تیرا  
پہچانتے ہیں تجھ کو جتنے ہیں عم والے  
اُن کو ہے قرب حاصل اے مہربان تیرا

توفیق دے الہی کر لیں تری عبادت  
سجدہ میں سر رکھا ہو ، دل میں دھین تیرا  
غافل ہے جو بھی تجھ سے دیدے اسے ہدایت  
بن جائے وہ نمازی پڑھ لے قرآن تیرا

ہمد کراچی



کیا آپ کو معلوم ہے  
لفظ اللہ قرآن کریم میں  
2660 مرتبہ آیا ہے۔



## پیارے ہیں مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

۱۔ نعت: جن اشعار میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف کی جاتی ہے اس کو "نعت" کہتے ہیں۔

محمد مصطفیٰ بحر کرم، ہستی میں اکرم ہے  
رسولِ مجتبیٰ، لعلِ دُزل، محبوبِ عالم ہے

مدینہ کی بہاریں ہیں وہاں جنت کا منظر ہے  
کوئی مصروفِ جلوہ ہے، تلاوت میں کوئی کم ہے

طافِ ہے نظر آتی ہے ہر درے میں تابانی  
مدینہ کے گلوں میں ہر طرف رحمت کی شبنم ہے

خطاکاروں میں چہ چاہے محمد ﷺ کی شفاعت کا  
اسی امید پر زندہ ہیں، چروں پر تبسم ہے

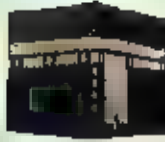


کیا آپ کو معلوم ہے

حسان ابن ثابت، حبیبِ مدینہ، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم  
کی تعریف میں اشعار کہا کرتے تھے۔

محبت دس میں ہے، ہوں کوچہٗ افست کا دیوانہ  
تصور میں مدینہ کے رضا مشغول ہر دم ہے





اللہ تعالیٰ ایک ہے

## باب اول: ایمانیات

ایمانیات: ہر مسلمان کے لیے جن باتوں پر دل سے یقین رکھنا ضروری ہے، ان کو ”ایمانیات“ کہتے ہیں۔

گزشتہ سالوں کی دہرائی  
کلمہ طیبہ

سبق: ۱

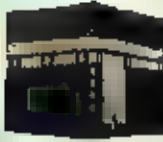
”لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ“

☆ ترجمہ: ”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں۔“

کلمہ شہادت

”أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ“

☆ ترجمہ: ”میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔“



ہے

ایک

تعالیٰ

اللہ

### کلمہ تمجید

سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا  
حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ - ۱۲

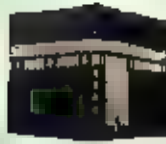
☆ ترجمہ: ”اللہ پاک ہے اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، اور اللہ کے سوا کوئی  
معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے، گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیکی  
کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو بہت ہند، عظمت والا ہے۔“

### کلمہ توحید

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِي  
وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ  
قَدِيرٌ - ۱۳

☆ ترجمہ: ”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی  
کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کے لیے تعریف ہے، وہ زندہ کرتا ہے  
اور موت دیتا ہے، اور وہ ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے، اسے کبھی موت نہیں آئے  
گی، اسی کے قبضہ قدرت میں ہر بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔“





جے

ایک

تعلی

اللہ



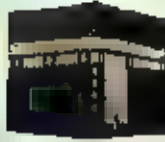
سول: پزل سے مکمل کیجیے:



(الف) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِکُلِّ سَمَاءٍ وَ اَرْضٍ وَ

(ب) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِکُلِّ سَمَاءٍ وَ اَرْضٍ وَ  
اَنْتَ اَعْلَمُ بِمَا نَسْتَعِیْذُ بِکَ مِنْهَا

(ج) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِکُلِّ سَمَاءٍ وَ اَرْضٍ وَ  
اَنْتَ اَعْلَمُ بِمَا نَسْتَعِیْذُ بِکَ مِنْهَا  
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِکُلِّ سَمَاءٍ وَ اَرْضٍ وَ



اللہ تعالیٰ ایک ہے

(د) لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ تَعَالَى لَا شَرِيكَ لَهُ  
أَنَّ الْمَرَّةَ وَأَنَّ الْخَيْرَ يُخَيَّرُ وَيُجَوِّدُ  
فِيهِمْ خَيْرٌ أَوْ يَسُودُ بِهِ الْخَيْرُ  
وَهُوَ تَعَالَى شَرِيكَ فَسَيُؤَدِّ

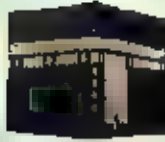
سوال: ۲: خوش خط لکھیں:

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں

سبق: یہ سبق دس دن میں پڑھائیں | وحفظ معلم/معلمہ | وحفظ سرپرست





اللہ تعالیٰ ایک ہے

## ایمانِ مجمل

سبق: ۲

﴿ اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاَسْمَائِهِ وَصِفَاتِهِ وَ قَبِلْتُ جَمِيعَ اَحْكَامِهِ۔﴾

☆ ترجمہ: ”میں ایمان لایا اللہ پر جیسا کہ وہ اپنے ناموں اور خوبیوں کے ساتھ ہے اور میں نے اس کے تمام احکام قبول کیے۔“



فرماتے تھے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی نہیں کرتے۔





ہے

ایک

تعالیٰ

اللہ

## ایمانِ مفصل

أَمَنْتُ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْقَدَرِ  
خَيْرِهِ وَشَرِّهِ مِنَ اللَّهِ تَعَالَى<sup>(۱)</sup> وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ<sup>(۲)</sup>

☆ ترجمہ: ”میں ایمان لایا اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر اور قیامت کے دن پر اور اس بات پر کہ اچھی اور بری تقدیر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتی ہے اور موت کے بعد اٹھائے جانے پر۔“



سوال: ۱: خالی خانے پر کیجیے۔

(الف) میں ایمان لایا اللہ پر جیسا کہ وہ اپنے

اور میں نے

(ب) میں ایمان لایا

اور اس کی

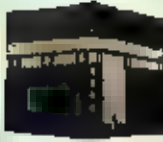
اور اس کے

اور

اور اس کے

اور اس بات پر کہ

اور موت



ہے

ایک

تخلی

اللہ

سوال: ۲ اعراب (زیر، زیر، پیش، وغیرہ) لگائیں۔

اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ کَمَا ہُوَ بِاَسْمَائِہٖ وَصِفَاتِہٖ وَقَبَلَتْ جَمِیْعَ اَحْکَامِہٖ۔

سوال: ۳ خوش خط لکھیں۔

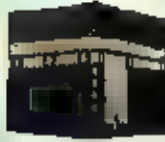
اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَمَلٰئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ

وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَیْرِہٖ وَشَرِّہٖ

مِنْ اِنْدِہٖ تَعَالٰی وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ

دستخط سرپرست

سبق: ۲ یہ سبق دس دن میں پڑھائیں دستخط معلم/معلمہ



اللہ تعالیٰ ایک ہے

## اسمائِ حسنیٰ

سبق: ۳

گزشتہ سالوں کی دہرائی

اسمائِ حسنیٰ: اللہ تعالیٰ کے ناموں کو "اسمائِ حسنیٰ" کہتے ہیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اللہ تعالیٰ کے نالوںے نام ہیں، جس نے ان کو یاد کیا وہ جنت میں داخل ہوگا۔" (۷)

☆ اس لیے ہم سب کو یہ نام زبانی یاد کرنے چاہئیں۔

هُوَ اللَّهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں،

السَّلَامُ  
سلامت رکھنے والا

الْقُدُّوسُ  
ہر مرتبہ پاک

الْمَلِكُ  
حقیقی بادشاہ

الرَّحِيمُ  
بہت مہربان

الْزَّحِيمُ  
سب پر مہربان

الْمُتَكَبِّرُ  
بہت بڑائی والا

الْجَبَّارُ  
غرا بی درست کرنے والا

الْعَزِيزُ  
سب پر غالب

الْمُهِنِينَ  
تکلیف دہنے والا

الْمُؤْمِنُ  
امن دینے والا

الْقَهَّارُ  
بہت غلبے والا

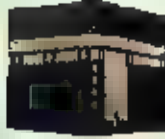
الْغَفَّارُ  
گناہوں کو ہر انت بہت زیادہ بخشنے والا

الْمُصَوِّرُ  
صورت بنانے والا

الْبَارِئُ  
ٹھیک ٹھیک بنانے والا

الْخَارِقُ  
پیدا کرنے والا





ہے

ایک

تعلی

اللہ



الْبَاسِطُ  
فراخی کرنے والا

الْقَابِضُ  
روز کی نگہ کرنے  
والا

الْعَلِيمُ  
بہت جاننے  
والا

الْفَتَّاحُ  
بڑا فیصلہ کرنے  
والا

الرَّزَّاقُ  
بہت روزی دینے  
والا

الْوَهَّابُ  
سب کچھ عطا کرنے  
والا

الْبَصِيرُ  
دیکھنے والا

السَّمِيعُ  
سننے والا

الْمُذِلُّ  
است دینے والا

الْمُعِزُّ  
عزت دینے والا

الزَّافِعُ  
بلند کرنے والا

الْخَافِضُ  
پست کرنے والا

الْخَبِيرُ  
پوری طرح خبر رکھنے  
والا

الذَّطِيفُ  
بھیدل کا جاننے  
والا

الْعَدْلُ  
صحیح فیصلہ کرنے  
والا

الْحَكَمُ  
اٹل فیصلہ کرنے  
والا

اس سال کے اسباق

الشَّكُورُ  
توبہ سے پرستار  
الہ

الْغَفُورُ  
محب کرنا دیکھنے  
والا

الْعَظِيمُ  
عظمت والا

الْحَدِيمُ  
بردار



سوال: اعراب لگائیں:

اجبار

المہین

اسلام

املاک

الرحمن

اعنیم

الرزاق

القہار

البصور

الخالق

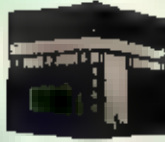
السمیع

امذل

الرافع

الباسط





ہے

ایک

تعالیٰ

اللہ

سوال: ۲ خوش خط لکھیں:

الْعَظِيمُ

الْحَنِيمُ

الْخَبِيرُ

الشَّكُورُ

الْغَفُورُ

سوال: ۳ خانوں کو پُر کریں:

پوری طرح خبر رکھنے والا

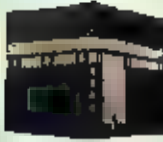
الْحَنِيمُ

عظمت والا

الْغَفُورُ

تھوڑے پر بہت زیادہ دینے والا

سوال: ۳ یہ سبق دس دن میں پڑھائیں | دیکھو معلم! | دیکھو سرپرست



ہے

ایک

تعالیٰ

اللہ

سبق: ۴



الْمُقِيتُ

خود رکھنے والا

الْحَفِيظُ

حفاظت کرنے والا

الْكَبِيرُ

بہت بڑا

الْعَلِيُّ

بلند مرتبے والا



الرَّقِيبُ

بڑا نگہبان

الْكَرِيمُ

بے شک و طمانینہ کرنے والا

الْجَلِيلُ

بڑی شان والا

الْحَسِيبُ

حساب لینے والا

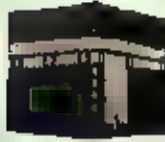
الْوَاسِعُ

وسعت دینے والا

الْمُجِيبُ

دعا قبول کرنے والا





ہے

ایک

تعالیٰ

اللہ



سوال: اخوش خط لکھیں:

اَلْحَسْبُ

اَلْحَفِیْظُ

اَنْعٰی

اَلْمُجِیْبُ

اَلْکَرِیْمُ

سوال: ۲ خالی خالے پُر کیجیے:

اَلْکَبِیْرُ

خود اکیس پیدا کرنے والا

اَلْجَدِیْلُ

بڑا گلہبان





ہے

ایک

تعلی

اللہ

سوال: ۳ لکیر کے ذریعہ اللہ تعالیٰ کے ناموں اور ان کے معانی کو آپس میں ملائیں۔

معانی	اسمائِ حسنیٰ
حفاظت کرنے والا	الْعَلِیُّ
دعا قبول کرنے والا	الْحَفِیْظُ
بلند مرتبے والا	الْحَسِیْبُ
حساب لینے والا	الْكَرِیْمُ
بے ہنگم عطا کرنے والا	الْمُجِیْبُ

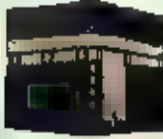
سوال: ۴ کالم "الف" کے الفاظ کو لکیر کے ذریعہ کالم "ب" سے ملا کر جملے مکمل کریں۔

(الف)	(ب)
جب میں اللہ سے دعا مانگتا ہوں	تو یا حفیظ کہہ کر اللہ کو پکارتا ہوں۔
جب میں خوف زدہ ہوتا ہوں	میں یا واسع کہہ کر دعا مانگتا ہوں۔
جب مجھے تنگی ہوتی ہے تو	تو یا مجیب کہہ کر مانگتا ہوں۔

دستخط سرپرست

دستخط معلم / معلمہ

سبق: ۴ | یہ سبق دس دن میں پڑھا کریں



اللہ تعالیٰ ایک ہے

## قرآن کریم

سبق: ۵

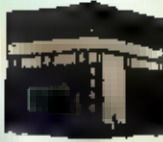


۱۔ اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو سیدھا راستہ دکھانے کے لیے چند کتابیں بھیجیں، ان میں سے قرآن کریم اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے جو ہمارے پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی۔

۲۔ قرآن کریم نازل ہونے کے بعد پچھلی تمام آسمانی کتابیں قابل عمل نہیں رہیں۔

۳۔ اب قیامت تک صرف قرآن کریم ہی لوگوں کی راہ نمائی اور ہدایت کا ذریعہ ہے۔

۴۔ قرآن کریم کسی خاص قوم یا کسی خاص ملک کے رہنے والوں کے لیے نازل نہیں ہوا بلکہ دنیا کے تمام انسانوں کو جنت کا راستہ دکھانے کے لیے نازل ہوا ہے۔



ہے

ایک

تعالیٰ

اللہ

قرآن کریم کے علاوہ دوسری تمام آسمانی کتابوں کو گم راہ لوگوں نے تبدیل کر دیا ہے، جب کہ قرآن کریم کو قیامت تک کوئی نہیں بدل سکتا، اس لیے کہ اللہ تعالیٰ نے خود قرآن کریم کی حفاظت کا ذمہ لیا ہے۔



کیا آپ لاکھوم ہے

قرآن پاک میں 6666 آیات ہیں۔

☆ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ ﴿۱۸﴾

☆ ترجمہ: ”حقیقت یہ ہے کہ یہ ذکر (یعنی قرآن) ہم نے ہی اتارا ہے، اور ہم ہی اس کی حفاظت کرنے والے ہیں۔“

☆ یہی وجہ ہے کہ قرآن کریم جیسا نازل ہوا تھا ویسے ہی آج بھی موجود ہے۔

☆ قرآن کریم کو اللہ تعالیٰ نے یاد کرنے کے لیے آسان بنا دیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ چھوٹے چھوٹے کم عمر بچے بھی پورا قرآن پاک یاد کر سیتے ہیں۔

☆ قرآن کریم کو ہم شروع سے آخر تک یاد کر سکتے ہیں۔

۱۸) قرآن کریم اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے، اس کے بعد کوئی کتاب نازل نہیں ہوگی۔

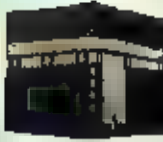
۱۹) قرآن کریم ہمارے پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوا۔

۲۰) جو شخص قرآن کریم حفظ کرے اور اس کے حلال کو حلال جانے اور حرام کو حرام (یعنی اس

میں بتائی گئی باتوں پر عمل کرے) تو اللہ تعالیٰ اس کو جنت میں داخل فرمائیں گے اور اس

کے گھر والوں میں سے ایسے دس آدمیوں کے ہارے میں اس کی سفارش قبول کریں گے جن

پر روزِ قیامت واجب ہو چکی ہوگی۔ (۱۹)



(۲)

ایک

تعلی

اللہ

- ☆ اس لیے ہم خوب شوق کے ساتھ قرآن کریم حفظ کریں اور ساتھ ہی یہ عزم کر لیں کہ قرآن کریم کے تمام احکامات کے مطابق زندگی گزاریں گے۔
- ☆ جن باتوں پر قرآن کریم نے عمل کرنے کا حکم دیا ہے، ان پر عمل کریں گے۔ جیسے: نماز پڑھنا، روزہ رکھنا، سچ بولنا، والدین کی بات ماننا وغیرہ۔
- ☆ جن باتوں سے قرآن کریم نے ہمیں منع کیا ہے، ان سے بچیں گے۔ جیسے: شرک کرنا، جھوٹ بولنا، خیانت کرنا، دھوکا دینا وغیرہ۔



سوال: دیے گئے جوابات میں سے صحیح جواب منتخب کر کے خالی جگہ پُر کریں:

(الف) \_\_\_\_\_ اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے۔

(تورات ، قرآن کریم ، انجیل)

(ب) قرآن کریم نازل ہونے کے بعد تمام آسانی کتابیں قابل عمل نہیں رہیں۔

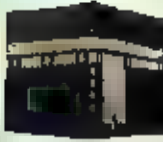
(پچھلی ، نئی ، اگلی)

(ج) قرآن کریم تمام \_\_\_\_\_ کو جنت کا راستہ دکھانے کے لیے نازل ہوا ہے۔

(پرندوں ، مچھلیوں ، انسانوں)

(د) قرآن کریم اللہ تعالیٰ نے یاد کرنے کے لیے \_\_\_\_\_ بنا دیا ہے۔

(مشکل ، آسان ، بہت مشکل)



ہے

ایک

تعلی

اللہ

سوال: ۲ اچھی عادات کے دائروں میں سبز اور بری عادات کے دائروں میں سرخ رنگ بھریں:

نماز پڑھنا (جھوٹ بولنا) (والدین کی بات ماننا) خیانت کرنا

(روزہ رکھنا) (حج کرنا) (شرک کرنا) (دھوکا دینا)

سوال: ۳ مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں:

(الف) قرآن کریم قیامت تک لوگوں کے لیے کس چیز کا ذریعہ ہے؟

جواب:

(ب) قرآن کریم کو قیامت تک کوئی کیوں نہیں بدل سکتا؟

جواب:

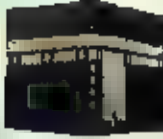
(ج) قرآن کریم کو ہم کہاں سے کہاں تک یاد کر سکتے ہیں؟

جواب:

(د) جو شخص قرآن کریم حفظ کرے اور اس کے حلال کو حلال جانے اور حرام کو حرام اس کو کیا

فائدہ حاصل ہوگا؟

جواب:



ہے

ایک



اللہ

سوال: ۴ لکیر کے ذریعہ آپس میں ملائیں:

الف	ب
اللہ تعالیٰ نے	پر قرآن کریم نازل ہوا۔
قرآن کریم	قرآن کریم کی حفاظت کا ذمہ لیا ہے۔
حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم	قرآن کریم
اللہ تعالیٰ نے یاد کرنے کے لیے آسمان بنا دیا ہے۔	اللہ تعالیٰ کی آخری کتاب ہے۔

سوال: ۵ لکیر کے ذریعہ اعمال کو ان کے متعلق الفاظ سے ملائیں:

اعمال	الفاظ
نماز	بولنا
زکوٰۃ	رکھنا
حج	دینا
روزہ	کرنا
سچ	پڑھنا

دستخط سرپرست

سبق: ۵ یہ سبق دس دن میں پڑھائیں دستخط معلم/معلمہ





## سبق: ۶ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت



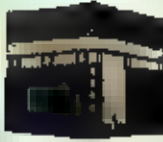
حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم آخری نبی ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت آخری امت ہے۔

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے بندے، اس کے رسول اور تمام انبیاء علیہم السلام کے سردار ہیں۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کی تمام مخلوقات میں سب سے افضل ہیں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں میں سب سے زیادہ علم دیا ہے۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ لوگوں کو اچھی باتوں کا حکم دیتے اور بُری باتوں سے روکتے تھے۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے ہر نبی اور رسول کو کسی خاص قوم یا ملک یا مخصوص زمانے کے لیے بھیجا گیا جب کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے قیامت تک کے تمام انسانوں کے لیے نبی اور رسول بنا کر بھیجا ہے۔<sup>(۱)</sup>



ہے

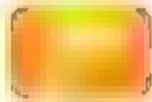
ایک

تعالیٰ

اللہ

قیامت تک کے تمام انسانوں کے لیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہی کی زندگی بہترین نمونہ ہے۔  
اب صرف اور صرف آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہی کے بتائے ہوئے احکام اور طریقوں پر عمل کرنے میں ہی ہر انسان کی دنیا اور آخرت کی کامیابی ہے۔

☆ ہم بڑے خوش نصیب ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی امت میں پیدا کیا ہے۔ اس لیے ہمیں چاہیے کہ ہم آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت کریں، آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک طریقوں پر خود بھی عمل کریں اور دوسروں کو بھی ان پر عمل کرنے کی ترغیب دیں۔



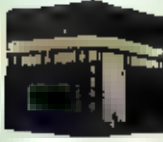
سوال: ا خالی جگہ پُر کریں:

(الف) آپ صلی اللہ علیہ وسلم تمام انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کے ہیں۔

(ب) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں سے زیادہ دیا ہے۔

(ج) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے قیامت تک کے تمام انسانوں کے لیے اور \_\_\_\_\_ بنا کر بھیجا ہے۔

(د) ہم بڑے خوش نصیب ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی \_\_\_\_\_ میں پیدا کیا ہے۔



سوال: ۲ مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات تحریر کریں۔

(الف) تمام انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کے سردار کون ہیں؟

جواب:

(ب) آپ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو کس بات کا حکم دیتے تھے؟

جواب:

(ج) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے کن لوگوں کے پیے نبی بنا کر بھیجا؟

جواب:

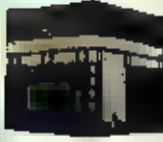
(د) ہر انسان کی دنیا اور آخرت کی کامیابی کس میں ہے؟

جواب:

سوال: ۳ پزل میں مندرجہ ذیل الفاظ تلاش کر کے ان کے گرد دائرہ بنائیں۔

مخلوقات - انسانوں - قیامت - طریقے - کامیابی - مبارک

ق	ل	ا	ل	ط	ا	ر	ک
ی	ج	ب	م	ر	ن	ز	ا
ا	ا	ت	ف	ی	س	ج	م
م	خ	ل	د	ق	ا	ت	ی
ت	پ	ص	ک	ے	ن	ص	ا
م	ب	ا	ر	ک	و	م	ب
ج	ر	س	ب	ر	ن	ل	ی



سوال: ۴۴ ایک ہی جملے کے الفاظ کو مختلف خانوں میں الگ الگ کر کے لکھ دیا گیا ہے۔ آپ نیچے دی گئی لائنوں میں ان کو صحیح ترتیب سے لکھ کر پورا جملہ بنائیں۔

لوگوں کو اچھی باتوں	آپ صلی اللہ علیہ وسلم ہمیشہ
سے روکتے تھے	کا حکم دیتے اور بری باتوں

(الف)

جملہ:

تمام انسانوں کے لیے	آپ صلی اللہ علیہ وسلم
قیامت تک کے	بہترین نمونہ ہے

(ب)

ہی کی زندگی

جملہ:

اللہ تعالیٰ نے ہمیں پیارے نبی	کی امت میں پیدا کیا ہے
ہم بڑے خوش نصیب ہیں کہ	حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

(ج)

جملہ:

سبق: ۶ یہ سبق دس دن میں پڑھائیں | دھندلے دم سے | دھندلے دم سے



ہے

ایک

تعالیٰ

اللہ

سبق: ۷ ختم نبوت

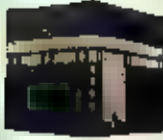
حضرت محمد  
صلی اللہ علیہ وسلم

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک نام "مَیّاح" ہے۔  
جس کے معنی ہیں کفر کو مٹانے والا۔

- ﴿۱﴾ اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی ہدایت اور راہ نمائی کے لیے مختلف زمانوں میں نبی بھیجے۔ سب سے پہلے نبی حضرت آدم علیہ السلام اور سب سے آخری نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر نبوت کا سلسلہ ختم فرمادیا ہے۔
- ﴿۲﴾ اب قیامت تک اور کوئی نیا نبی نہیں آئے گا۔ اسی خصوصیت کی وجہ سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا لقب "خَاتَمُ النَّبِيِّينَ" (نبیوں میں سب سے آخری نبی) ہے۔
- ☆ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِكُمْ وَلٰكِنْ رَّسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ ﴿۱۱﴾

- ☆ ترجمہ: "(مسلمانو! محمد صلی اللہ علیہ وسلم) تم مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں، لیکن وہ اللہ کے رسول ہیں اور تمام نبیوں میں سب سے آخری نبی ہیں۔"



ہے

ایک

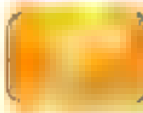
تعالیٰ

اللہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

أَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّينَ لَا نَبِيَّ بَعْدِي۔<sup>(۱۲)</sup>

ترجمہ: ”میں تمام نبیوں میں سب سے آخری نبی ہوں، میرے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔“  
 نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے ہر نبی کو کسی خاص قوم یا علاقے اور کسی خاص زمانے کے لیے نبی بنا کر بھیجا جاتا تھا۔ جب کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت ساری دنیا، ہر قوم اور قیامت تک کے زمانے کے لیے ہے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیم سب کے لیے کافی ہے، چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی نبی کی ضرورت نہیں رہی۔



سوال: ۱۔ مندرجہ ذیل حروف سے شروع ہونے والے تین الفاظ سبق میں سے تلاش کر کے لکھیں۔

۳

۲

۱



(الف)

۳

۲

۱



(ب)

۳

۲

۱



(ج)

۳

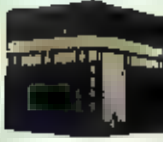
۲

۱



(د)





ہے



سوال: ۲ مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں:

(الف) سب سے پہلے نبی کون ہیں؟

جواب:

(ب) سب سے آخری نبی کون ہیں؟

جواب:

(ج) آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کس کے لیے ہے؟

جواب:

سوال: ۳ ذیل میں دیے گئے خالی خانوں کو بھر کر جملہ مکمل کریں۔ ہر خالی خانے میں ایک لفظ آئے گا۔

(الف) اللہ تعالیٰ  حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر  سلسلہ ختم فرما

ہے۔

(ب) ”(مسلمانو!) محمد صلی اللہ علیہ وسلم تم مردوں میں

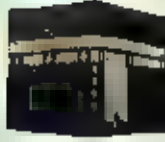
باپ نہیں ہیں، لیکن  کے رسول ہیں اور

سب سے آخری نبی ہیں۔“

(ج) ”نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے

خاص قوم یا عداوتے  خاص زمانے کے لیے

بھیجا جاتا تھا۔



ہے

ایک

تعالیٰ

اللہ

سوال: ۴ مندرجہ ذیل حروف کو مخصوص نمبر دیے گئے ہیں آپ ان کی مدد سے نیچے دیے گئے خانوں میں حروف لکھ کر الفاظ بنائیں۔

ا	ب	ن	م	ث	ی	ع	ر	ت	ل	ث	ق
1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11	12

	4	6	10	7	9
=					

(الف)

	9	8	1	4	7
=					

(ب)

	6	2	3
=			

(ج)

	9	4	1	6	12
=					

(د)

	10	1	11	4
=				

(ه)



ہے

ایک

تعلیٰ

اللہ

سوال: ۵ ذیل میں دیے گئے اشاروں کی مدد سے پہچانیے اور سبق میں سے تلاش کر کے نام لکھیے۔

(الف) سب سے آخری نبی

(ب) سب سے پہلے نبی

(ج) جس کے آنے سے دنیا ختم ہو جائے گی

سوال: ۶ ہمارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں چار جملے لکھیں۔

(الف) سب سے آخری نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔

(ب)

(ج)

(د)

دستخط سرپرست

دستخط معلم / معلمہ

سبق: ۷ یہ سبق اس دن میں پڑھا کریں





## باب دوم: عبادات

عبادات: جو اعمال اللہ تعالیٰ نے ہم پر فرض کیے ہیں (نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ وغیرہ) اور وہ اعمال جن سے اللہ تعالیٰ خوش ہوتے ہیں (قرآن کریم پڑھنا، اس کا حفظ کرنا، دین کا علم حاصل کرنا وغیرہ) انہیں ”عبادات“ کہتے ہیں۔

### سبق: ۱ طہارت اور صفائی

اسلام میں طہارت اور صفائی کی بڑی اہمیت ہے، اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں ان لوگوں کی تعریف فرمائی ہے جو صاف ستھرے رہتے ہیں۔

☆ قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

إِنَّ اللَّهَ يُحِبُّ التَّوَّابِينَ وَيُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ ۝ (۱)

ترجمہ: ”بے شک اللہ تعالیٰ ان لوگوں سے محبت کرتا ہے جو اس کی طرف کثرت سے رجوع کریں اور ان سے محبت کرتا ہے جو خوب پاک صاف رہیں۔“



☆ ایک اچھا مسلمان ہمیشہ خود کو پاک اور صاف رکھتا ہے پاکیزگی ایمان کا اہم حصہ ہے (۲) اور گندی اور ناپاک چیزوں سے دور رہتا ہے۔

☆ لہذا جب بھی ہمیں ضرورت کی وجہ سے بیت الخلاء جانا پڑے تو اپنے آپ کو ناپاکی سے بچائیں اور سنت کے مطابق پاکی حاصل کریں۔

☆ بیت الخلاء استعمال کرنے کے بعد جو ناپاکی جسم پر لگی رہ جاتی ہے اس سے پاک صاف



ہونے کو استنجا کہتے ہیں۔



عبادات

☆ بیت الخلا میں داخل ہونے سے پہلے بیت الخلا میں داخل ہونے کی دعا پڑھیں پھر ان پیر داخل کریں اور پھر سیدھا پیر داخل کریں۔ (۴)

☆ ناپاکی دور کرنے کے لیے ٹشو پیپر استعمال کر سکتے ہیں، پھر اس کے بعد پانی استعمال کریں۔ ہاتھ بھی پانی اور صابن سے اچھی طرح دھوئیں۔

☆ بیت الخلا میں بیٹھتے ہوئے منہ یا پیٹہ قبلہ کی طرف نہ ہوں۔ (۴)

☆ بیت الخلا سے باہر نکلتے ہوئے پہلے سیدھا پیر باہر نکالیں اور پھر الٹا پیر باہر نکالیں، اس کے بعد بیت الخلا سے باہر نکلتے کے بعد کی دعا پڑھیں۔

کن چیزوں کو پاک رکھنا ضروری ہے؟

☆ ہمیں چاہیے کہ ہم اپنا جسم، لباس ہاتھ اور منہ پاک اور صاف رکھیں، اسی طرح ہمارے اٹھنے بیٹھنے کی جگہ اور نماز پڑھنے کی جگہ بھی پاک اور صاف ہو۔

طہارت اور صفائی کیوں ضروری ہے؟

☆ گندی جگہوں پر رہنے اور گندے پانی کے استعمال سے بیماریاں جنم لیتی ہیں۔

☆ صاف ستھرے رہنے سے اللہ تعالیٰ بھی خوش ہوتے ہیں اور صحت بھی اچھی رہتی ہے۔



سوال ۱: اچھی اور بری عادتوں کو ملا کر لکھ دیا گیا ہے آپ انہیں الگ الگ کالموں میں لکھیں۔  
 پاک صاف رہنا - اچھی طرح ہاتھ منہ دھونا - گنداپانی پینا - گندی جگہ پر بیٹھنا  
 نماز پڑھنے کی جگہ کو صاف رکھنا - اپنے کپڑوں کو صاف رکھنا  
 بیت الخلاء جانے کے بعد صحن سے ہاتھ دھونا - گندے برتنوں میں کھانا۔

اچھی عادتیں	بری عادتیں

سوال ۲: خالی جگہ پُر کریں۔

- (الف) اسلام میں طہارت اور صفائی کی بڑی \_\_\_\_\_ ہے۔  
 (ب) ایک اچھا \_\_\_\_\_ خود کو ہمیشہ پاک اور صاف رکھتا ہے۔  
 (ج) بیت الخلاء میں \_\_\_\_\_ ہونے سے پہلے بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دعا پڑھیں۔  
 (د) ہمیں چاہیے کہ ہم اپنا جسم، لباس، ہاتھ اور \_\_\_\_\_ پاک اور صاف رکھیں۔





سوال: ۳ مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) اللہ تعالیٰ کن سے محبت رکھتا ہے؟

جواب:

(ب) استنجہ کسے کہتے ہیں؟

جواب:

(ج) ہمیں کن چیزوں کو پاک اور صاف رکھنا چاہیے؟

جواب:

سوال: ۴ صاف ستھرے رہنے سے کیا ہوتا ہے؟

جواب:

دقت سرپرست

دقت معلم / معلمہ

یہ سبق دس دن میں پڑھائیں

سبق ۱:



## اذان کا بیان

سبق: ۲



عبادات

- ﴿﴾ نماز سے پہلے بلند آواز کے ساتھ مخصوص الفاظ سے نماز کی طرف بلائے کو "اذان" کہتے ہیں۔
- ☆ ہم اور آپ روزانہ پانچ وقت مسجد سے دی جانے والے اذان کی آواز سنتے ہیں۔
- ☆ اللہ کا منادی یعنی مؤذن روزانہ پانچوں وقت اذان دے کر تمام مسلمانوں کو نماز پڑھنے کے لیے بلاتا ہے۔
- ﴿﴾ اسلام میں اذان دینے کی بڑی فضیلت ہے۔
- رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
- ﴿﴾ "جس شخص نے بارہ سال تک اذان دی اس کے لیے جنت واجب ہوگئی اور ہر روز اذان کے بدلے اس کے لیے ساٹھ (۶۰) نیکیاں لکھی جائیں گی اور ہر اقامت پر تیس نیکیاں ملیں گی۔" (۵)



نماز

☆ اذان کے الفاظ یہ ہیں:

☆ **اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ**

☆ اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے

☆ **اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ**

☆ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے

☆ **اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰهِ**

☆ میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں

☆ **حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ حَيَّ عَلَى الصَّلٰوةِ**

☆ آؤ نماز کی طرف آؤ نماز کی طرف

☆ **حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ**

☆ آؤ کامیابی کی طرف آؤ کامیابی کی طرف

☆ **اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ**

☆ اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے

☆ **لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ<sup>(۶)</sup>**

☆ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

☆ صبح کی اذان میں "حَيَّ عَلَى الْفَلَاحِ" کے بعد "اَلصَّلٰوةُ خَيْرٌ مِّنَ النَّوْمِ"

(نماز نیند سے بہتر ہے) بھی دو مرتبہ کہنا چاہیے۔<sup>(۷)</sup>



نماز

## اذان کا جواب

اذان کے دوران خاموش رہنا چاہیے اور صرف اذان کا جواب دینا چاہیے۔

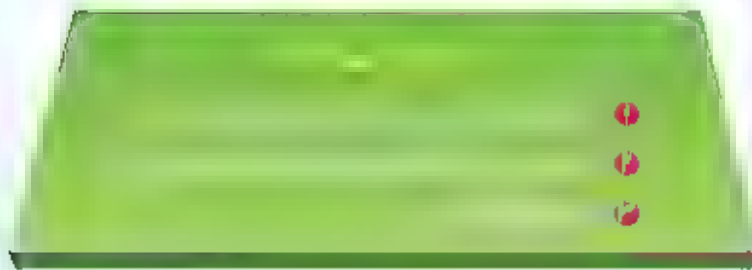
جب اذان سنیں تو وہی الفاظ دہرائیں جو مؤذن کہتا ہے، ابتداً **حَیَّ عَلَى الصَّلَاةِ** اور **حَیَّ عَلَى الْفَلَاحِ** کے جواب میں **لَا حَوْفَ وَلَا قُوفَ إِلَّا بِاللّٰهِ** کہیں۔<sup>(۸)</sup>

فجر کی اذان میں **الصَّلَاةُ خَيْرٌ مِنَ النَّوْمِ** کے جواب میں **صَدَقْتَ وَهَزَلْتَ** کہیں۔<sup>(۹)</sup>

☆ اذان کا جواب دیں اس کے بعد پیرے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجیں۔ اس کے بعد اذان کے بعد کی دعا پڑھیں یہ دعا اسی کتاب میں آگے آرہی ہے اس دعا کو زبانی یاد بھی کر لیں۔



حضرت محمد اللہ بن زید رضی اللہ عنہ نے خواب میں  
اذان و اقامت دیکھی، حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے  
اسے قبول فرما کر اذان و اقامت کی ابتدا کروائی۔<sup>(۱۰)</sup>





سوال: پہلے پھل کریں:



اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

أَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ

حَسْبِيَ عَلَى الْمَمُوتِ نَوْمٌ نَوْمٌ الْفَلَاحُ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

أَكْبَرُ أَكْبَرُ أَكْبَرُ أَكْبَرُ



نماز

سوال: ۲ مندرجہ ذیل حروف کی مدد سے سبق میں دیے گئے کم از کم دس الفاظ بنائیے۔ آپ ایک حرف کو ایک سے زائد مرتبہ بھی استعمال کر سکتے ہیں۔

ا	ل	ف	ذ	ن	ژ
و	ض	م	ت	ی	د
ر	ب	ہ	گ	ج	ع
		ر	س		

حصہ اول

_____	۱	_____	۱
_____	۲	_____	۲
_____	۳	_____	۳
_____	۴	_____	۴
_____	۵	_____	۵
_____	۶	_____	۶
_____	۷	_____	۷
_____	۸	_____	۸
_____	۹	_____	۹
_____	۱۰	_____	۱۰

سوال: ۳ ذیل میں دیے گئے خالی خانوں میں اذان کے الفاظ یا ان کا ترجمہ لکھیں:

الفاظ	ترجمہ
أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	
	اللہ سب سے بڑا ہے
حَيَّ عَلَى الصَّلَاةِ	





سوال: ۴ مندرجہ ذیل سوالوں کے جواب دیجیے:

(الف) "اذان" کسے کہتے ہیں؟

(ب) "اذان" دینے کی کیا فضیلت ہے؟

(ج) جماعت کی نماز سے پہلے جو کلمات کہے جاتے ہیں انہیں کیا کہتے ہیں؟

(د) غیند سے بہتر کیا ہے؟

سوال: ۵ "اذان" کے سامنے دیئے گئے خالوں میں مناسب الفاظ لکھیں:

چاہیے۔

کے دوران خاموش رہنا

دہرائیں۔

کے جواب میں

اذان

(الف)

(ب) جب

(ج) فجر کی

"صَدَقْتَ وَبَرَزْتَ" کہیں۔

سبق: ۲	یہ سبق دس دن میں پڑھائیں	دستخط معلم، معتمد	دستخط سرپرست
--------	--------------------------	-------------------	--------------



## سُورَةُ الْفَاتِحَةِ

### حفظ سورۃ

سبق: ۳

☆ سورۃ فاتحہ اور اس کا ترجمہ زبانی یاد کریں۔

أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ  
بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ○ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○ مَلِكِ يَوْمِ  
الدِّينِ ○ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ○ اهْدِنَا الصِّرَاطَ  
الْمُسْتَقِيمَ ○ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ○ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ  
عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ ○

میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں شیطانِ مردود سے۔

شروع اللہ کے نام سے جو سب پر مہربان ہے، بہت مہربان ہے۔

ترجمہ: ”تمام تعریفیں اللہ کی ہیں، جو تمام جہانوں کا پروردگار ہے ○ جو سب پر  
مہربان، بہت مہربان ہے ○ جو روزِ جزا کا مالک ہے ○ (اے اللہ!) ہم تیری  
ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں ○ ہمیں سیدھے راستے کی  
ہدایت عطا فرما ○ اُن لوگوں کے راستے کی جن پر تو نے انعام کیا ہے ○ نہ کہ اُن  
لوگوں کے راستے کی جن پر غضب نازل ہوا ہے، اور نہ اُن کے راستے کی جو بھٹکے  
ہوئے ہیں ○“



☆ تعارف: سورۃ فاتحہ قرآن کریم کی سب سے پہلی سورت ہے اور نماز کی ہر رکعت میں پڑھی جاتی ہے۔

☆ سورۃ فاتحہ میں ہر بیماری سے شفا ہے۔<sup>(۱)</sup>

☆ اس سورت میں اللہ تعالیٰ کی تعریف بیان کی گئی ہے اور پھر اللہ تعالیٰ سے ہدایت کی دعا مانگی گئی ہے۔ لہذا اس سورت کو نماز میں اور ویسے بھی خوب دھیان سے اور دل لگا کر پڑھنا چاہیے۔ تاکہ اللہ تعالیٰ ہمیں ہدایت عطا فرمادیں۔



سوال ۱: مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) قرآن کریم کی سب سے پہلی سورت کون سی ہے؟

جواب:

(ب) تمام تعریفیں کس کی ہیں؟

جواب:

سوال ۲: خالی جگہ پُر کریں۔

(الف) تمام۔ اللہ کی ہیں جو تمام۔ کا پروردگار ہے۔

(ب) ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔

سبق ۳: یہ سبق دس دن میں پڑھائیں	دفعہ معلم/معلمہ	دفعہ سرپرست
---------------------------------	-----------------	-------------



## سُورَةُ النَّصْرِ

### حفظ سورۃ

سبق: ۴

☆ سورۃ النصر اور سورۃ الاخلاص ترجمہ سمیت زہنی یاد کریں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۝ وَرَآیْتَ النَّاسَ یَدْخُلُوْنَ فِیْ دِیْنِیْ ۝

اللّٰهُ اَفْوَاجًا ۝ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ۚ اِنَّهٗ كَانَ

تَوَّابًا ۝

ترجمہ: ”جب اللہ کی مدد اور فتح آ جائے ۝ اور تم لوگوں کو دیکھ لو کہ وہ فوج در

فوج اللہ کے دین میں داخل ہو رہے ہیں ۝ تو اپنے پروردگار کی حمد کے ساتھ

اُس کی تسبیح کرو اور اُس سے مغفرت مانگو۔ یقین جانو وہ بہت معاف کرنے والا

ہے۔“ ۝

☆ ایک حدیث میں آیا ہے کہ سورۃ النصر پڑھنے کا ثواب چوتھی قرآن کے برابر ہے۔ (۱۴)

یعنی اس سورت کے پڑھنے والے کو بہت زیادہ ثواب ملتا ہے۔



## سُورَةُ الْاِخْلَاصِ حفظ سورة

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ اللَّهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝

ترجمہ: ”کہہ دو: بات یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر لحاظ سے ایک ہے ① اللہ ہی ایسا ہے کہ سب اُس کے محتاج ہیں، وہ کسی کا محتاج نہیں ② نہ اُس کی کوئی اور ماں ہے اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے۔ ③ اور اُس کے جوڑ کا کوئی بھی نہیں ④۔“

☆ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص نے دس مرتبہ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ پڑھی اللہ تعالیٰ جنت میں اس کے لیے ایک محل بنادیں گے۔ (۳)



سوال: امندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) سورۃ النصر پڑھنے کا کتنا ثواب ہے؟

جواب:

(ب) جو شخص دس مرتبہ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ پڑھے گا اس کو کیا ملے گا؟

جواب:



نماز

سوال: ۲ لکھی ہوئی آیات کا ترجمہ ان کے سامنے دیے گئے خانوں میں لکھیں:

آیات	ترجمہ
وَرَأَيْتِ النَّاسَ يَدْخُلُونَ	
فِي دِينِ اللَّهِ أَفْوَاجًا ۝	
قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝	
اللَّهُ الصَّمَدُ	

عبادات

سوال: ۳ خالی جگہ پر کریں۔

(الف) جب اللہ کی مدد اور \_\_\_\_\_ آجائے۔

(ب) اللہ ہی ایسا ہے کہ سب اس کے \_\_\_\_\_ ہیں اور وہ کسی کا محتاج نہیں۔

(ج) اور اس کے \_\_\_\_\_ کا کوئی بھی نہیں۔

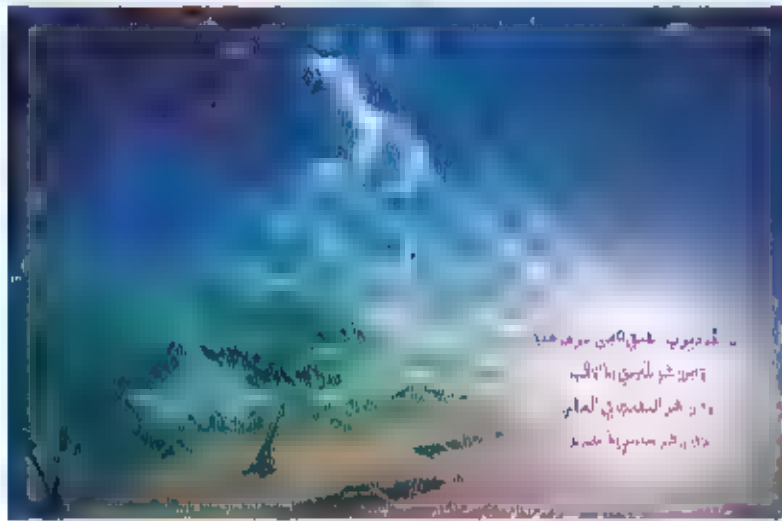
سبق: ۴	یہ سبق دس دن میں پڑھائیں	محقق/معلم/معلمہ	دستخط سرپرست
--------	--------------------------	-----------------	--------------



سبق: ۵

## سُورَةُ الْفَلَقِ

### حفظ سورۃ



☆ سورۃ الفلق اور سورۃ الکس ترجمہ سمیت زبانی یاد کریں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ○ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ○ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ

اِذَا وَقَبَ ○ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّٰثِۃِ فِي الْعُقَدِ ○ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ

اِذَا حَسَدَ ○

ترجمہ: ”کہو کہ: میں صبح کے مالک کی پناہ مانگتا ہوں، ہر اس چیز کے شر سے جو

اس نے پیدا کی ہے اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ پھیل جائے، اور

ان جانوں کے شر سے جو (گنڈے کی) گرہوں میں پھونک مارتی ہیں اور

حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے۔“





## سُورَةُ النَّاسِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ  
مَلِكِ النَّاسِ إِلَهِ النَّاسِ مِنْ شَرِّ  
الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي صُدُورِ النَّاسِ  
مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ

ترجمہ: ”کہو کہ: میں پناہ مانگتا ہوں سب لوگوں کے پروردگار کی، سب لوگوں کے  
بادشاہ کی، سب لوگوں کے معبود کی، اس دوسرے ڈالنے والے کے شر سے جو پیچھے کو  
چھپ جاتا ہے، جو لوگوں کے دلوں میں دوسرے ڈالتا ہے، چاہے وہ جنات میں  
سے ہو یا انسانوں میں سے۔“

☆ اللہ تعالیٰ نے ان دونوں سورتوں میں شرور سے حفاظت کی بے پناہ تاثیر رکھی ہے۔ ان  
دونوں سورتوں کو پڑھنے والا اللہ تعالیٰ کی پناہ میں آ جاتا ہے۔



حضرت اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: یہ دو سورتیں  
(ملق اور ناس) پڑھ کر اللہ تعالیٰ کی پناہ لو، کسی پناہ  
لینے والے نے ان جیسی دو سورتوں کی طرح کسی چیز  
سے پناہ نہیں لی۔ (۱۳)



سوال: ۱ مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں:

(الف) تمام انسانوں کا رب کون ہے؟

جواب

(ب) سورۃ الفلق میں جن چیزوں کے شر سے پناہ مانگی گئی ہے ان میں سے دو چیزیں بتائیں۔

جواب

سوال: ۲ خالی جگہ پُر کریں۔

(الف) کہو کہ میں \_\_\_\_\_ کے مالک کی پناہ مانگتا ہوں۔

(ب) کہو کہ میں صبح کے \_\_\_\_\_ کی پناہ مانگتا ہوں۔

سوال: ۳ خوش خط لکھیں۔

(الف) قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ

(ب) قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ

سبق: ۵	یہ سبق دس دن میں پڑھا کریں	درجہ: معلم، معلمہ	درجہ: سرپرست
--------	----------------------------	-------------------	--------------



## نماز کے فوائد

سبق: ۶

نماز پڑھنا ضروری ہے:

- ☆ نماز اللہ تعالیٰ کی اپنے بندوں پر فرض کی گئی اہم ترین عبادت ہے۔ یہ عبادت اتنی ضروری ہے کہ اس کی مسجد میں ادائیگی کو یاد دلانے کے لیے روزانہ پانچ وقت اذان دی جاتی ہے۔
- ☆ نماز ہر امیر و غریب، بوڑھے، جوان، عورت، مرد، بیمار، تندرست سب پر یکساں فرض ہے۔ بیماری کی حالت میں اگر کھڑے ہو کر ادا نہیں کی جاسکتی تو بیٹھ کر پڑھ سکتے ہیں اور اگر بیٹھ کر بھی پڑھنا مشکل ہے تو لیٹ کر ادا کی جاسکتی ہے، اور اگر لیٹ کر ادا کرنا مشکل ہے تو اشارے سے نماز ادا کریں۔

اللہ تعالیٰ کی نعمتیں:

- ☆ اللہ تعالیٰ نے ہمیں بے شمار نعمتیں عطا فرمائی ہیں، اللہ تعالیٰ نے ماں باپ اور بہن بھائی دیئے ہیں۔ رہنے کو مکان دیا ہے، وہی اللہ ہمیں کھانا پلاتا ہے پہننے کے لیے کپڑے دیتا ہے۔
- ☆ دو آنکھیں جن سے ہم دیکھتے ہیں دو کان جن سے ہم سنتے ہیں، زبان جس سے ہم بولتے ہیں، دونوں ہاتھ جن سے ہم کام کرتے ہیں سب اللہ تعالیٰ ہی نے ہمیں عطا فرمائے ہیں۔

آئیے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں:

- ☆ نماز اللہ تعالیٰ کی نعمتوں پر شکر ادا کرنے کا ایک آسان طریقہ ہے کیوں کہ نماز میں ہمارا پورا جسم اللہ تعالیٰ کی عبادت میں مشغول ہوتا ہے۔



## نماز کے فائدے

نماز پڑھنے کے بے شمار فائدے ہیں جن میں سے چند یہ ہیں:

نماز کے دینی فائدے:

۱ نماز گناہوں سے بچاتی ہے۔ (۱۵)

۲ نماز پڑھنے والے سے اللہ تعالیٰ راضی ہوتے ہیں۔

۳ جنت کی چابی نماز ہے۔ (۱۶)

۴ نماز پڑھنے سے گناہ معاف ہوتے ہیں۔ (۱۷)

۵ جو پانچوں نمازوں کا اہتمام کرتا رہے ان کے رکوع و سجود اور وضو وغیرہ کو اہتمام کے ساتھ اچھی طرح سے پورا کرتا رہے جنت اس کے لیے واجب ہو جاتی ہے اور دوزخ اس پر حرام ہو جاتی ہے۔ (۱۸)

۶ اللہ تعالیٰ نماز پڑھنے والے کی دعائیں قبول فرماتا ہے۔ (۱۹)

نماز کے دنیاوی فائدے:

۱ نماز میں شفا ہے۔ (۲۰)

۲ نماز کا بلی کو دور کرتی ہے۔ (۲۱)

۳ نماز پڑھنے والے سے رزق کی تنگی ہٹا دی جاتی ہے۔

۴ نماز وقت کا پابند بناتی ہے۔

☆ ہذا اہم ہمیشہ نماز کی پابندی کریں اذان ہوتے ہی نماز کی تیاری میں لگ جائیں اور اچھی طرح وضو کریں، بچے اپنے بڑوں کے ساتھ مسجد جا کر جماعت کے ساتھ نماز پڑھیں،

کیا آپ کو معلوم ہے

جو شخص یہ سوچ رہا ہے یا یہ کہتا ہے  
اس کا دل رجیمند رہا جاتا ہے اور اس  
امت فضیلتی معاف دی جاتی ہے۔ (۲۲)

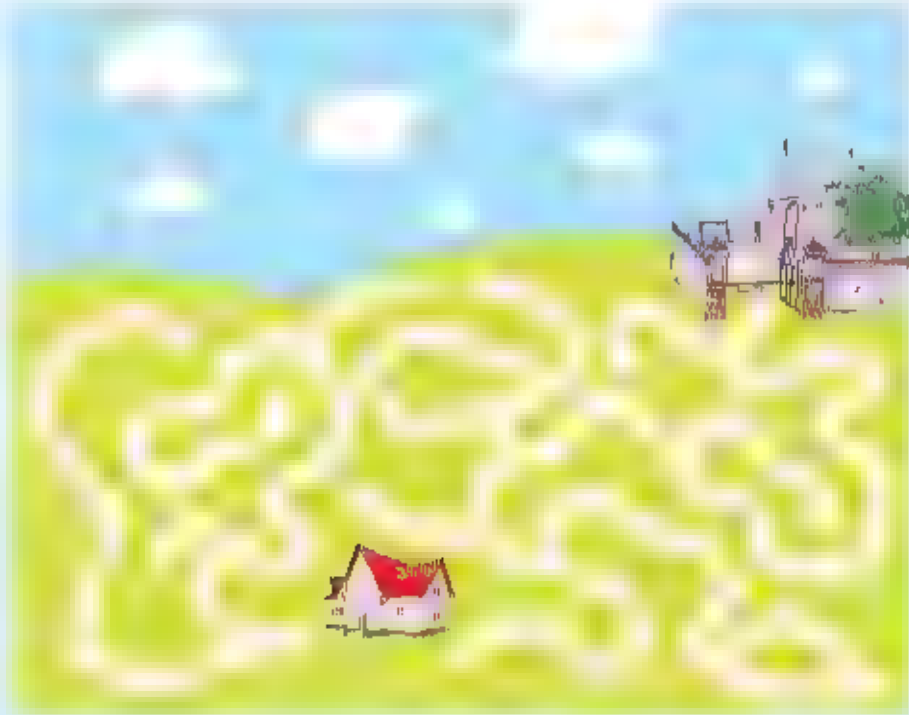


بچیاں گھر میں نماز پڑھیں ان کو اسی میں زیادہ ثواب ملے گا۔

☆ ایک حدیث میں ہے کہ عورتوں کو جہالت سے نماز پڑھنے کے بجائے اکیس نماز پڑھنے میں پچیس درجہ ثواب زیادہ ملتا ہے۔ (۲۳)



سوال: مسجد سے اذان کی آواز آئی تو عطف مسجد میں نماز پڑھنے کے لیے گھر سے نکلا، اسے مسجد تک پہنچنے کے لیے آپ کی رہنمائی کی ضرورت ہے۔ آپ عطف کے گھر سے مسجد تک کا راستہ لکیر کے ذریعہ واضح کریں۔





سوال: ۲ مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) نماز کن پر فرض ہے؟

جواب

(ب) بیماری کی حالت میں نماز کس طرح ادا کی جاسکتی ہے؟

جواب

(ج) اللہ تعالیٰ نے جو ایسے بے شمار نعمتیں دی ہیں ان میں سے کسی دس کا نام لکھیے۔

۱	۶	
۲	۷	
۳	۸	
۴	۹	
۵	۱۰	

(د) لڑکوں کو کہاں نماز پڑھنی چاہیے؟

جواب

(ه) لڑکیوں کو کہاں نماز پڑھنی چاہیے؟

جواب



سوال: ۳ نماز کے فائدے درخت میں دیئے گئے خالی خانوں میں لکھیں:





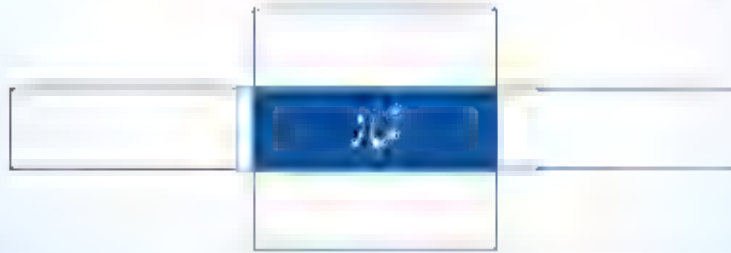


سوال: ۳ مندرجہ ذیل الفاظ کی اس سبق میں سے تلاش کر کے لکھیں:

الفاظ	الفاظ
نقص ثبات	الفاظ
تالے	الفاظ
حلال	الفاظ
گناہ	الفاظ
چھوٹوں	الفاظ

سوال: ۵ ذیل میں چند چیزوں کے نام دیے جا رہے ہیں، ان میں سے جن کا تعلق نماز کے ساتھ ہے انہیں نماز کے گرد دیے گئے خانوں میں لکھیں۔ باقی چیزوں پر x کا نشان لگائیں۔

- ۱ مسجد ۲ وضو ۳ کھینا ۴ اذان  
۵ کھانا ۶ سائیکل چلانا ۷ نمازی



سبق: ۶	یہ سبق دس دن میں پڑھائیں	دقتاً معلم معلّم	دقتاً سرپرست
--------	--------------------------	------------------	--------------



## نماز کے مستحبات

سبق: ۷



حضرت صلی اللہ علیہ وسلم جب رکوع فرماتے تو (ہاتھوں کی) انگلیاں کھلی رکھتے اور جب سجدہ کرتے تو انگلیوں ملا لیتے۔ (۲۴)

حزہ ایک اسکول میں تیسری کلاس میں پڑھتا ہے، ظہر کی نماز وہ دوسرے بچوں کے ساتھ اسکول میں ہی باجماعت ادا کرتا ہے۔ البتہ بقیہ نمازیں وہ اپنے بڑے بھائی جان کے ساتھ محلے کی مسجد میں ادا کرتا ہے۔

☆ مسجد میں وہ بڑے بھائی جان کے برابر کھڑے ہو کر نماز پڑھتا ہے، حمزہ نے یہ بات محسوس کی کہ جب وہ جماعت سے نماز پڑھ رہے ہوتے ہیں تو رکوع اور سجدہ زیادہ لمبا نہیں ہوتا۔ ☆ لیکن جب جماعت کی نماز ختم ہو جاتی ہے اور بڑے بھائی جان اپنی الگ سنتیں اور نوافل پڑھتے ہیں تو رکوع اور سجدہ کافی لمبا ادا کرتے ہیں۔ حمزہ نے یہ بات بڑے بھائی جان سے پوچھ لی:

حزہ: بھائی جان! آپ جب اکیلے نماز پڑھتے ہیں تو رکوع اور سجدہ اتنا لمبا کیوں کرتے ہیں، جب کہ جماعت کی نماز میں تو رکوع اور سجدہ مختصر ہوتا ہے؟

بھائی جان: ”نماز کے وہ اعمال جن سے نماز کا ثواب بڑھ جاتا ہے انہیں نماز کے مستحبات کہتے ہیں، ان میں سے ایک مستحب یہ ہے کہ اکیلا نماز پڑھنے والا رکوع اور سجدہ میں تین مرتبہ سے زیادہ پانچ، سات یا نو مرتبہ تسبیح پڑھے۔ تو جب بھی میں سنتیں یا نوافل پڑھتا ہوں تو سات یا نو مرتبہ تسبیح پڑھتا ہوں جس سے رکوع اور سجدہ لمبا ہو جاتا ہے۔“ (۲۵)

حزہ: ”نماز میں اور کون سے مستحبات ہیں؟“

بھائی جان: ”ماشاء اللہ، بہت اچھا سوال کیا آپ نے، نماز میں پانچ مستحبات ہیں ایک تو میں نے



آپ کو بتل دیا، باقی چار مستحبات یہ ہیں:

- تکبیر تحریمہ کہتے وقت دونوں ہتھیلیاں آستین سے باہر نکالیں۔ (۲۶)
- تکبیر تحریمہ کہتے وقت اور کھڑے ہونے کی حالت میں نظر سجدہ کی جگہ پر رکوع میں قدموں پر، سجدے میں ناک پر، جلسے اور قعدے میں اپنی گود پر اور سلام کے وقت اپنے کندھوں پر رکھنا۔ (۲۷)
- جتنا ہو سکے کھانسی کو روکنے کی کوشش کرنا۔ (۲۸)
- جہائی آئے تو منہ بند رکھنا، اگر منہ کھل جائے تو قیام کی حالت میں سیدھے ہاتھ کی پشت اور باقی حالتوں میں الٹے ہاتھ کی پشت منہ پر رکھنا۔ (۲۹)
- حزہ: جَزَاءَ اللَّهِ خَيْرٌ اَبَدَىٰ جان آپ نے مجھے نماز کے مستحبات سکھائے اِنْ شَاءَ اللَّهُ میں بھی ان تمام مستحبات پر عمل کروں گا تاکہ مجھے بھی نماز کا زیادہ ثواب ملے۔



**سوال:** ہر عنوان کے آگے چند الفاظ لکھے ہیں، جن الفاظ کا تعلق اس عنوان سے نہیں ان پر ✖ کا نشان پناہیں۔

- (الف) نماز کے ارکان (رکوع/سجدہ/کھانسی)  
 (ب) جسم کے حصے (ہاتھ/آستین/کلائی)  
 (ج) ثواب کے کام (مستحب/تسبیح/جہائی)



سوال: ۲: درست جواب کے گرد دائرہ ○ بنائیں اور غلط جواب پر ✖ کا نشان بنائیں۔

(الف) حزہ ظہر/عصر/مغرب کی نماز اسکوں میں باجماعت ادا کرتا ہے۔

(ب) نماز کے وہ اعمال جن سے نماز کا ثواب گھٹ/بڑھ/مٹ جاتا ہے انہیں نماز کے مستحبات کہتے ہیں۔

(ج) تکبیر تحریمہ کہتے وقت دونوں بازو/ہاتھ/ہتھکیاں آستین سے باہر نکالنے۔

(د) جتنا ہو سکے ہنسی/رونے/کھانسی کو روکنے کی کوشش کرنا۔

(ه) جمائی آئے تو ناک/منہ/کان بند رکھنا۔

سوال: ۳: نیچے لکھے گئے سبق کے جملوں میں سے ہر جملے میں ایک غلطی ہے، آپ اس غلطی کے

گرد دائرہ بنائیں اور نیچے دی گئی لکیر پر پورا جملہ درست کر کے لکھیں۔

(الف) نماز کے وہ اعمال جن سے نماز کا ثواب بڑھ جاتا ہے انہیں نماز کے فرائض کہتے ہیں۔

(ب) جتنا ہو سکے ہنسی کو روکنے کی کوشش کرنا۔

(ج) جمائی آئے تو منہ بند رکھنا، اگر منہ کھل جائے تو مسجد سے کی حالت میں سیدھے ہاتھ کی

پشت اور باقی حانتوں میں اٹنے ہاتھ کی پشت منہ پر رکھنا۔



سوال: ۴ مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) حمزہ نے کیا بات محسوس کی؟

جواب

(ب) نماز کے مستحبات کسے کہتے ہیں؟

جواب

(ج) آپ کس کے ساتھ مسجد جاتے ہیں؟

جواب

(د) جب آپ اکیلے نماز پڑھتے ہیں تو رکوع اور سجدے میں کتنی مرتبہ تسبیح پڑھتے/پڑھتی ہیں؟

جواب

عبادات

سبق: ۷	یہ سبق اس دن میں پڑھا کریں	دستخط معلم/معلمہ	دستخط سرپرست
--------	----------------------------	------------------	--------------



## چند اہم عبادات

سبق: ۸

### زکوٰۃ، روزہ اور حج

- ☆ اللہ تعالیٰ نے ہمیں دنیا اور آخرت میں کامیابی عطا فرمانے کے لیے احکامات دیے ہیں۔ ہم جتنا زیادہ ان احکامات پر چلیں گے اتنی ہی زیادہ ہمیں کامیابی ملے گی۔
- ☆ ان احکامات میں سے چند اہم ترین عبادات زکوٰۃ، روزہ اور حج ہیں۔
- ☆ اس سبق میں ہم ان عبادات کے بارے میں چند باتیں سیکھیں گے۔

### زکوٰۃ:



زکوٰۃ مالی عبادت ہے جو اللہ تعالیٰ نے مالدار مسلمانوں پر سال میں ایک مرتبہ اپنے مال میں سے ادا کرنا فرض قرار دیا ہے۔<sup>(۳۰)</sup>

زکوٰۃ میں مال کا ڈھائی فیصد یعنی چالیسواں حصہ نکالا جاتا ہے اور یہ زکوٰۃ غریب مسلمانوں کو دی جاتی ہے۔<sup>(۳۱)</sup>

- ☆ توحید و رسالت کی گواہی اور نماز کے بعد زکوٰۃ اسلام کا تیسرا رکن ہے، قرآن پاک میں ستر سے زیادہ مقامات پر نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ ادا کرنے کا ذکر ساتھ ساتھ کیا گیا ہے۔ اس



سے معلوم ہوتا ہے کہ اسلام میں نماز اور زکوٰۃ کا درجہ قریب قریب ایک ہی ہے۔  
☆ جو لوگ خوش دلی سے زکوٰۃ ادا کرتے ہیں اللہ تعالیٰ ان کے مال میں برکت عطا فرماتے ہیں اور ان کو سکون اور اطمینان عطا فرماتے ہیں۔

### روزہ:



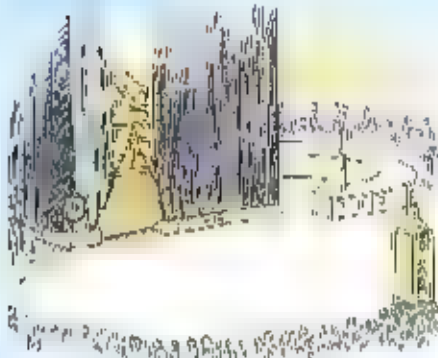
☆ اللہ تعالیٰ کی خوشی اور رضامندی حاصل کرنے کے لیے صبح صادق سے غروب آفتاب تک کھانے، پینے اور اللہ تعالیٰ کی منع کی ہوئی دوسری چیزوں سے رکنے کا نام روزہ ہے۔ اس طرح روزہ ایک جسمانی عبادت ہے۔

- ☆ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں پر رمضان کے مہینے کے پورے روزے رکھنا فرض کیے ہیں۔<sup>(۳۲)</sup>
- ☆ روزہ رکھنے سے صحت اچھی رہتی ہے اور انسان کئی بیماریوں سے بچ جاتا ہے۔
- ☆ دنیا بھر کے مسلمان رمضان المبارک کے مہینے میں دن میں روزہ رکھتے ہیں اور رات کو تراویح کی نماز میں قرآن پاک پڑھتے ہیں۔

### حج:

- ☆ ساری دنیا کے مسلمان روزانہ پانچ وقت نمازیں بیت اللہ کی طرف رخ کر کے ادا کرتے ہیں، بیت اللہ کا مطلب ہے اللہ تعالیٰ کا گھر، مکہ مکرمہ میں ایک مکان ہے جسے اللہ تعالیٰ نے





اپنا گھر کہا ہے۔

☆ جو مسلمان بیت اللہ تک پہنچنے کی طاقت

رکھتے ہوں ان پر حج کرنا فرض ہے۔

☆ قرآن پاک میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا

ہے کہ:

وَيَذَرُ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا۔ (۳۳)

ترجمہ: "اور لوگوں میں سے جو لوگ اس تک پہنچنے کی استطاعت رکھتے ہوں ان پر

اللہ کے لیے اس گھر کا حج کرنا فرض ہے۔"

☆ ہر سال ساری دنیا سے لاکھوں مسلمان جمع ہو کر مکہ مکرمہ پہنچتے ہیں اور حج ادا کرتے

ہیں۔ یہی وہ مہارک شہر ہے جہاں ہمارے پیارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پیدا

ہوئے۔

☆ حج مالی اور جسمانی عبادتوں کا مجموعہ ہے کیوں کہ اس میں مال بھی خرچ ہوتا ہے اور حج کے

مختلف ارکان بھی ادا کرنے ہوتے ہیں، جو جسمانی عبادت ہیں۔



کیا آپ کو معلوم ہے

اسلام کے آٹھ اہم حصے ہیں ان میں تین

رکنا قرار دیا اور حج ہیں۔ (۳۳)



**سوال: ۱** دیے گئے الفاظ کی مدد سے خالی جگہ پُر کریں۔

جسمانی۔ ہلی

(الف) روزہ \_\_\_\_\_ عبادت ہے۔

(ب) زکوٰۃ \_\_\_\_\_ عبادت ہے۔

(ج) حج \_\_\_\_\_ اور \_\_\_\_\_ عبادتوں کا مجموعہ ہے۔

**سوال: ۲** صحیح جواب کے نیچے لائن کھینچیں جب کہ لفظ لفظ پر ✕ کا نشان لگائیں۔

(الف) زکوٰۃ سال میں ایک/ دو مرتبہ ادا کرنا فرض قرار دیا گیا ہے۔

(ب) زکوٰۃ امیر/ غریب مسلمانوں کو دی جاتی ہے۔

(ج) قرآن پاک میں ستر سے زیادہ مقامات پر نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ/ روزہ ادا کرنے کا ذکر ساتھ ساتھ کیا گیا ہے۔

(د) اسلام کا ایک عظیم اٹھان فرض حج ان مسلمانوں پر فرض ہے جو بیت اللہ تک پہنچنے کی طاقت/ بیت رکھتے ہوں۔

(ه) صبح صادق سے طلوع/ غروب آفتاب تک کھانے پینے اور اللہ تعالیٰ کی منع کی ہوئی دوسری چیزوں سے رکنے کا نام روزہ ہے۔

(و) دنیا بھر کے مسلمان رمضان المبارک کے مہینے میں دن/ رات میں روزہ رکھتے ہیں اور رات/ دن کو تراویح کی نماز میں قرآن پاک پڑھتے ہیں۔



سوال: ۳ اشاروں کی مدد سے عبادت کا نام پہچانیے اور سامنے دی گئی خالی جگہ میں لکھیے۔

(الف) مالی عبادت ہے، سال میں ایک مرتبہ ادا کرنا فرض ہے۔

(ب) مالی اور جسمانی عبادتوں کا مجموعہ ہے، ان مسلمانوں پر فرض ہے جو اس کی استطاعت رکھتے ہوں۔

(ج) جسمانی عبادت ہے، اس میں دن بھر بھوکا اور پیاسا رہنا پڑتا ہے۔

سوال: ۴ مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں۔

(الف) چند اہم ترین عبادات کون سی ہیں؟

جواب

(ب) زکوٰۃ کن پر فرض ہے؟

جواب

(ج) حج کن پر فرض ہے؟

جواب

(د) روزہ کیا ہے؟

جواب

سبق ۸: یہ سبق دس دن میں پڑھائیں	دستخط معلم/معلمہ	دستخط سرپرست
---------------------------------	------------------	--------------



بِسْمِ

الرَّحْمٰنِ

الرَّحِیْمِ

بِی

## باب سوم (الف): احادیث

احادیث: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بتائی ہوئی باتوں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے کئے ہوئے کاموں کو "احادیث" کہتے ہیں۔



فائدہ کی بات

جنت کی چابی نماز ہے اور نماز کی چابی وضو ہے (۱)

سبق: ۱

### ۱ وضو کی اہمیت

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

«لَا تُقْبَلُ صَلَاةٌ بِغَيْرِ طَهْوٍ» (۲)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”وضو کے بغیر نماز قبول نہیں ہوتی۔“



### ۲ بہترین عمل

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

«أَفْضَلُ الْعَمَلِ الصَّلَاةُ لَوْ قَتَلَهَا وَبَرُّ الْوَالِدَيْنِ» (۳)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”سب سے بہتر عمل اپنے وقت پر نماز پڑھنا اور والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنا ہے۔“





نہی

نہی

نہی

نہی



سوال: ۲ سب سے بہتر عمل کیا ہے؟

جواب:

سوال: ۱ خوش خط لکھیں:

”وضو کے بغیر نماز قبول نہیں ہوتی“

سوال: ۳ خوش خط لکھیں:

”سب سے بہتر عمل اپنے وقت پر نماز پڑھنا اور والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرنا ہے۔“

دستخط سرپرست

دستخط معلم / معلمہ

یہ سبق دس دن میں پڑھا کریں



م

ری

ن

نبی

سبق: ۲

### ۳۳ زبان کی حفاظت



قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

"أَمْرُكَ عَلَيْكَ لِسَانُكَ" (۴)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"اپنی زبان کو قابو میں رکھو۔"

### ۳۴ گانے کا نقصان

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

"إِنَّ الْغِنَاءَ يُنْبِتُ الْفِتَاقَ فِي الْقَلْبِ" (۵)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"بے شک گانا دل میں نفاق پیدا کرتا ہے۔"



میں

ری

ن

نی



سوال: ۱۔ پس سے مکمل کیجیے:

اَمْزِلَافٌ خَرِيْبَةٌ رِيسَانِكُ ط  
اَمْزِلَافٌ خَرِيْبَةٌ رِيسَانِكُ ط

سوال: ۲۔ خالی جگہ پُر کیجیے:

(الف) بے شک گانا دل میں پیدا کرتا ہے۔  
(ب) اپنی زبان کو میں رکھو۔

سبق: ۲۔ یہ سبق دس دن میں پڑھا کریں دستخط معلم / معلمہ دستخط سرپرست





بِسْمِ

اللّٰهِ

رَحْمٰنِ

الرَّحِیْمِ

سبق: ۳

مسلمان کو نقصان یا دھوکہ دینے کی ممانعت

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:

”مَلْعُونٌ مَنْ ضَارَّ مُؤْمِنًا أَوْ مَكْرِبَهُ.“<sup>(۶)</sup>

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”جو شخص کسی مسلمان کو نقصان پہنچائے یا اس کو دھوکہ دے وہ ملعون ہے۔“



سوال: ۱: خالی جگہ پُر کریں:

پہنچانا یا

مسلمان کو

(الف)

دینا منع ہے۔

اس کو

دستخط سرپرست

سبق: ۳: یہ سبق دس دن میں پڑھائیں دستخط معلم معلمہ





سبق: ۴

### ۴۱ چغل خوری کی ممانعت

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
"لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ" (۷)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:  
"چغل خور جنت میں داخل نہ ہوگا۔"

### ۴۲ قرآن کریم کی فضیلت

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
"أَحْسَنُ الْكَلَامِ كَلَامُ اللَّهِ" (۸)

ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:  
"سب سے اچھا کلام، اللہ تعالیٰ کا کلام ہے۔"

نبی

ساری

دش



سوال: ۱ خالی جگہ پر کریں:

(الف) \_\_\_\_\_ جنت میں داخل نہ ہوگا۔

(ب) سب سے اچھا کلام \_\_\_\_\_ کا کلام ہے۔

سوال: ۲ خوش خط لکھیں:

(الف) لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ كَمَامٌ

(ب) أَحْسَنُ الْكَلَامِ كَلَامُ اللَّهِ

دعوت سرپرست

سبق: ۴ یہ سبق دس دن میں پڑھائیں

## باب سوم (ب): مسنون دعائیں

مسنون دعا ہیں: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو دعائیں مانگیں اور امت کو سکھائیں ان کو ”مسنون دعائیں“ کہتے ہیں۔



فائدہ کی بات

جو شخص صبح و شام تین مرتبہ یہ دعا پڑھے تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کو راضی کر دیں گے۔ (۱)

سبق: ۵

① صبح و شام تین مرتبہ یہ دعا پڑھیں

رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا  
ترجمہ: ”میں اللہ کو رب اور اسلام کو دین اور محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو نبی ماننے پر راضی ہوں۔“

### ② کپڑا پہننے کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي كَسَانِي هَذَا الثَّوْبَ وَرَزَقَنِيهِ مِنْ غَيْرِ  
حَوْلٍ مِّمَّنِي وَلَا قُوَّةٍ

ترجمہ: ”تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے یہ کپڑا پہنایا اور میری طاقت و قوت کے بغیر مجھ کو یہ عطا فرمایا۔“

کیا آپ کو معلوم ہے

کپڑے پہنتے وقت یہ دعا پڑھنے والے کے اگلے ہاتھوں کو اللہ تعالیٰ معاف فرمادیتے ہیں۔ (۲)

نہی

ہری

ہی



سوال: ۱ خوش خط لکھیں:

(الف) رَضِيتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا

(ب) الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي كَسَانِي هَذَا ثَوْبَ

(ج) وَرَزَقَنِيهِ مِنْ غَيْرِ حَوْلٍ مِنِّي وَلَا قُوَّةَ

دستخط سرپرست

سبق: ۵ یہ سبق دس دن میں پڑھا کریں

دستخط معلم/معلمہ



## سبق: ۶

① بیتِ اُخلا میں داخل ہونے سے پہلے کی دعا

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ ②

ترجمہ: ”اے اللہ! میں ناپاک جنوں اور خبیثوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔“



سوال: ۱۱: پزل سے مکمل کیجیے:

① اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ یہ سب سچے سچے ہوں۔

② اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ یہ سب سچے سچے ہوں۔

③ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ یہ سب سچے سچے ہوں۔

دعوتِ سرپرست

سبق: ۶: یہ سبق دس دن میں پڑھائیں

نبی

ری

ن

سبق: ۷

بیت اللہ سے نکلنے کے بعد کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ اَذْهَبَ عَنِّيْ الْاَذَى وَعَافَانِيْ ﴿۴۳﴾

ترجمہ: ”تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھ سے تکلیف دور کر دی اور مجھے عافیت بخش۔“



پس مکمل کیجیے:

سُبْحَانَكَ يَا مَنْ لَا يَلْبَسُ ثِيَابًا وَلَا يَلْبَسُ ثِيَابًا  
سُبْحَانَكَ يَا مَنْ لَا يَلْبَسُ ثِيَابًا وَلَا يَلْبَسُ ثِيَابًا  
سُبْحَانَكَ يَا مَنْ لَا يَلْبَسُ ثِيَابًا وَلَا يَلْبَسُ ثِيَابًا

دعہ پرست

سبق: ۷ یہ سبق دس دن میں پڑھائیں دعوہ / معلہ





## سبق: ۸

### اذان کے بعد کی دعا

اَللّٰهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَائِمَةِ اِنِّ  
مُحَمَّدًا ابْنُ اَبِي سَيِّدَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّخْمُوْدًا الَّذِي  
وَعْدَتُهُ <sup>(۱)</sup> اِنَّكَ لَا تُخِيْفُ الْمِيْعَادَ <sup>(۲)</sup>

ترجمہ: "اے اللہ! اے اس دعوت کامل اور اس کے نتیجے میں کھڑی ہونے والی  
نماز کے رب! تو محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو وسیلہ اور فضیلت عطا فرما اور ان کو  
اس مقام محمود تک پہنچا دے جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے۔ بے شک  
تو اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔"



فائدہ: اس دعا کی

اذان کے بعد دو بار پڑھ کر یہ دعا مانگنے  
والے کے لیے حضور صلی اللہ علیہ وسلم  
قیامت کے دن سزا فرمائیں گے۔ (۳)



سوال: ۱: حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے اذان کے بعد کی جانے والی دعا میں تین چیزیں ترتیب  
سے لکھیں:

۳

۲

وسیلہ

۱

دستخط سرپرست

دستخط معلم معتمد

سبق: ۸: یہ سبق دس دن میں پڑھا کریں



زندگی

مبارک

کی

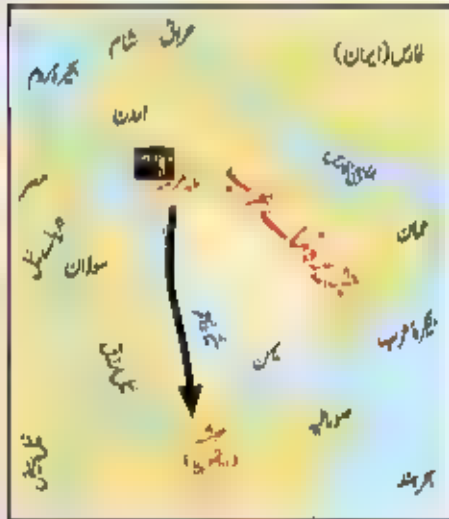
نبی ﷺ

## باب چہارم (الف): سیرت

﴿۱﴾ سیرت: ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی کے حالات کو ”سیرت“ کہتے ہیں۔

### سبق: ۱: ہجرت حبشہ

- ☆ ہجرت: دین کی خاطر اپنا وطن چھوڑ کر دوسری جگہ چلے جانے کو ”ہجرت“ کہتے ہیں۔
- ☆ اسلام میں ہجرت کا بڑا مقام ہے، ہجرت کرنا تمام گنہگاروں کو دھو داتا ہے، ہجرت کرنے والوں کے لیے اللہ تعالیٰ کی رضا کی خوش خبری ہے۔
- ☆ جب کفار مکہ نے مسلمانوں پر ظلم و ستم کی انتہا کر دی تو ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کو حبشہ کی طرف ہجرت کی اجازت دے دی۔
- ☆ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے حبشہ کی طرف پہلی ہجرت ۵۷ھ نبوی میں کی، اس ہجرت میں ۱۱ مرد اور ۴ عورتیں شامل تھیں۔ حبشہ پہنچ کر یہ خبر ملی کہ کفار مکہ نے اسلام قبول کر لیا ہے۔
- ☆ یہ سن کر بعض لوگ واپس چلے آئے لیکن مکہ پہنچ کر پتہ چلا کہ وہ خبر غلط تھی اور کفار پہلے کی طرح اب بھی مسلمانوں کو تکالیف دینے میں مصروف ہیں۔ پہلی ہجرت ”ہجرت اولیٰ“ کہلاتی ہے۔



مکہ سے حبشہ کا زمینی اور سمندری راستہ



دوسری مرتبہ ۸۲ مردوں اور ۱۸ عورتوں نے حبشہ ہجرت کی۔

☆ حبشہ کا بادشاہ (نجاشی) بہت نیک دل انسان تھا جس کی وجہ سے مسلمان وہاں اطمینان سے رہنے لگے۔

☆ جب کفار مکہ کو اس کی خبر ہوئی تو وہ برداشت نہ کر سکے اور بادشاہ کے دربار میں پہنچ کر مسلمانوں کی شکایت کی کہ یہ بے دین اور بگڑے ہوئے لوگ ہیں۔



حبشہ کے بادشاہ نجاشی یہاں سے آئے تھے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے لیے مغفرت کی دعا فرمائی تھی۔<sup>(۱)</sup>

☆ نجاشی نے مسلمانوں کو بل کر پوچھا تو اس کے جواب میں حضرت جعفر رضی اللہ عنہ نے یہ تقریر کی:

☆ ”اے بادشاہ! ہم پہلے بالکل جاہل تھے، بتوں کی پوجا کرتے تھے، مردار کھاتے تھے اور آپس میں لڑتے تھے۔

☆ اللہ تعالیٰ نے ہم پر رحم کیا اور ہمارے درمیان اپنا رسوا بھیجا جس نے ہمیں سارے بُرے کاموں سے روک دیا اور ایک اللہ کی طرف ہدایا۔

☆ ہم اس پر ایمان لے آئے، جس کی وجہ سے مکہ والے ہمارے دشمن ہو گئے۔“

☆ بادشاہ (نجاشی) حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کی تقریر سن کر بہت خوش ہوا اور کہنے لگا:

☆ ”تم یہاں امن وامان کے ساتھ رہو“ اور مسلمانوں کو کفار مکہ کے حوالہ کرنے سے انکار کر دیا۔

### غم کا سال

نبوت کے دسویں سال آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے مہربان چچا ابوطالب (جو ہر مشکل گھڑی میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ساتھ دیتے تھے اور کفار مکہ کے ظلم و ستم سے ہر ممکن



زندگی

مبارک

کی

نبی

حد تک حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو بچاتے تھے) کا انتقال ہو گیا۔

کہا آپ کو معلوم ہے۔

حبشہ کا موجودہ نام ایثیوپیا ہے جو  
برا عظیم افریقہ میں ہے۔

ابھی چچا کا غم تازہ ہی تھا کہ وفادار اور جاں نثار بیوی

حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی بھی وفات ہو گئی۔

ان دونوں واقعات سے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو

سخت صدمہ پہنچا اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سال کو غم کا سال قرار دیا۔<sup>(۳)</sup>

ابوطالب کی وفات کے بعد مکہ مکرمہ کے مشرکین نے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور

مسلمانوں کو بہت زیادہ ستانا اور تکلیفیں پہنچانا شروع کر دیں۔



سوال: ۱: مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں:

(الف) ہجرت کسے کہتے ہیں؟

(ب) ہجرت کرنے سے کیا ثواب ملتا ہے؟

(ج) حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کو حبشہ ہجرت کرنے کی کب اجازت دی؟

(د) پہلی ہجرت کے بعد مسلمان مکہ مکرمہ کیوں واپس لوٹ گئے؟



زندگی

مبارک

کی

نبی ﷺ

سوال: ۲ مندرجہ ذیل حروف جوڑ کر الفاظ بنائیں۔

- (الف) د + ج + ر + ت = \_\_\_\_\_
- (ب) گ + ن + ا + و + ل = \_\_\_\_\_
- (ج) ح + ب + ش + و = \_\_\_\_\_
- (د) ت + ک + ا + ل + ی + ف = \_\_\_\_\_
- (ه) م + س + ل + م + ا + ن = \_\_\_\_\_
- (ز) م + ش + ر + ک + ی + ن = \_\_\_\_\_

سوال: ۳ مندرجہ ذیل الفاظ کے جیسے بنائیے:

الفاظ	جیسے
ہجرت	_____
اسلام	_____
اطمینان	_____
شکایت	_____
مہربان	_____
چل تار	_____

نبی ﷺ

کی

مبارک

زندگی



سوال: ۴ مندرجہ ذیل جملوں میں الفاظ کی ترتیب بدل دی گئی ہے آپ ان کو صحیح ترتیب سے لکھیں:

(الف) بڑا مقام اسلام میں ہے ہجرت کا۔

جواب:

(ب) بادشاہ (نبی شعی) نیک دل حبشہ کا بہت تھا انسان۔

جواب:

(ج) مکہ والے ہم ایمان اس پر جس کی لے آئے وجہ سے ہو گئے دشمن ہمارے۔

جواب:

سوال: ۵ بتائیں مندرجہ ذیل جملے کس نے کہے:

(الف) اے بادشاہ! ہم پہلے بالکل جاہل تھے، بتوں کی پوجا کرتے تھے، مردار کھاتے تھے اور آپس میں لڑتے تھے۔

(ب) یہ بے دین اور گمراہ ہوئے لوگ ہیں۔

(ج) تم یہاں امن وامان کے ساتھ رہو۔

(د) اللہ تعالیٰ نے ہم پر رحم کیا اور ہمارے درمیان اپنا رسول بھیجا

سوالات

دستخط سرپرست

دستخط معلم / معلمہ

یہ سبق دس دن میں پڑھا کریں

سبق: ۱



زندگی

مبارک

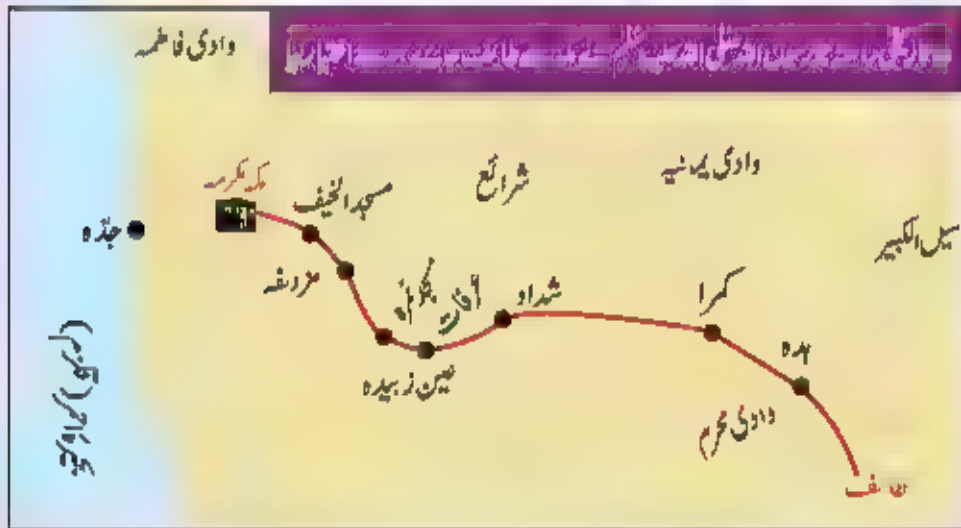
کی

نبی ﷺ

## طائف کا سفر

سبق: ۲

- ☆ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ والوں کی مخالفت دیکھ کر طائف کے سفر کا ارادہ فرمایا۔
- لنک طائف عرب کے ایک قدیم شہر کا نام ہے جو مکہ مکرمہ سے تقریباً ۶۵ کلومیٹر دور ہے۔ یہاں قبیلہ بنو ثقیف کے لوگ آباد تھے۔
- ☆ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو امید تھی کہ اگر یہ قبیلہ مسلمان ہو جائے تو مسلمانوں کو قریش کے ظلم و ستم سے نجات مل جائے گی۔ اسی امید پر ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے وہاں کے رئیسوں اور سرداروں کو دین حق کی دعوت دی اور اللہ تعالیٰ کا پیغام پہنچایا۔
- ☆ مگر افسوس کہ ان میں سے ایک نے بھی حق کی دعوت قبول نہیں کی اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ انتہائی بے رخی اور بداخلاقی سے پیش آئے اور اسی پر بس نہیں کی بل کہ بازار کے





نبی

کی

سبّارک

زندگی



معارف

فاتح سندھ محمد بن قاسم کا تعلق حائف کے قبیلہ  
بنو ثقیف سے تھا۔ انہوں نے سن 712ء میں  
سندھ فتح کیا اور وہاں اسلام کا پرچم اُٹھرایا۔

شریر لڑکوں کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پیچھے  
لگا دیتا کہ وہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم  
کو برا بھلا کہیں اور پتھر ماریں۔ وہ شریر

لڑکے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا مذاق اڑاتے، تائیاں پیٹتے اور پتھر مارتے رہے۔

☆ یہاں تک کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاؤں اس قدر زخمی ہو گئے کہ ان سے خون بہنے  
لگا۔ اللہ تعالیٰ کی شان تھاری کو جوش آیا، اور اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس  
ایک فرشتہ بھیج دیا جو کہ پہاڑوں کی خدمت پر مامور تھا، اس فرشتے نے حاضر ہو کر سلام کیا  
اور عرض کیا:

”اے اللہ کے رسول! اگر آپ کا حکم ہو تو طائف والوں کو ان دو پہاڑوں کے درمیان پھیل  
دیا جائے۔“

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی رحیم و کریم ذات نے فرمایا:

”نہیں، میں اللہ تعالیٰ سے امید رکھتا ہوں کہ اگر یہ لوگ مسلمان نہیں ہوئے تو ان کی نس  
میں کوئی اللہ تعالیٰ کا ماننے والا پیدا ہو۔“ (۴)

### معراج

☆ مسلسل تکلیفوں کے بعد اللہ تعالیٰ کی طرف سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر ایک انعام ہوا اور  
معراج کا عظیم الشان واقعہ پیش آیا۔

☆ ایک رات ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم اپنی پھوپھی اُمّ ہانی رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے گھر



آرام فرما رہے تھے کہ جبرئیل علیہ السلام نے آکر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو جگایا اور معراج کی خوش خبری سنائی اور عرض کیا کہ ”اللہ تعالیٰ نے آپ کو ملاقات کے لیے بلایا ہے۔“

☆ ایک تیز رفتاری سواری پر (جس کا نام براق تھا) سوار ہو کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ مکرمہ سے بیت المقدس آئے، پھر وہاں سے ساتوں آسمانوں کی سیر کی اور جنت و جہنم کو دیکھا پھر اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں حاضر ہوئے۔

☆ معراج کی رات آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو پانچ نمازوں کا تحفہ ملا، نماز اللہ تعالیٰ کا اتنا اہم حکم ہے کہ بقیہ سارے احکامات اللہ تعالیٰ نے حضرت جبرئیل علیہ السلام کے ذریعہ زمین پر نازل فرمائے لیکن نماز کا حکم اللہ تعالیٰ نے عرش پر عطا فرمایا۔ پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم براق پر سوار ہو کر وہاں سے مکہ مکرمہ شریف لائے۔<sup>(۵)</sup>



کیا آپ کو معلوم ہے

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے معراج کے موقع پر بیت المقدس میں تمام نبیائے کرام و صلوات و سلام کی اہمیت کی اور انھیں نماز پڑھائی۔<sup>(۶)</sup>

مکہ مکرمہ سے بیت المقدس کا راستہ



زندگی

مبارک

کی

نبی ﷺ



**سوال: ۱** مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں:

(الف) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو طائف والوں سے کیا امید تھی؟

جواب:

(ب) طائف کے رئیسوں اور سرداروں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کیا سلوک کیا؟

جواب:

(ج) شریذکوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کیا کیا؟

جواب:

(د) حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پہاڑوں کے فرشتے کو کیا جواب دیا؟

جواب:

(ه) نماز کا حکم اللہ تعالیٰ نے کہاں عطا فرمایا؟

جواب:

(و) حضور صلی اللہ علیہ وسلم براق پر سوار ہو کر کہاں تشریف لے گئے؟

جواب:



زندگی

ہمسارک

کی

نبی ﷺ

سوال: ۲ ذیل میں دیے گئے حروف کی ترتیب بدل دی گئی ہے، آپ ان کو ترتیب کے مطابق لکھ کر درست الفاظ بتائیں۔

(الف) ف + م + ا + خ + ل + ت = \_\_\_\_\_

(ب) و + د + ا + ر + س + ر + ن = \_\_\_\_\_

(ج) ر + ی + ش + ر = \_\_\_\_\_

(د) ڈ + پ + ا + و + و + ن = \_\_\_\_\_

(ه) ا + گ + ا + پ + ر + ہ = \_\_\_\_\_

سوال: ۳ ایک ہی جملے کے مختلف حصوں میں ایک جیسارنگ کریں:

براق پر سوار ہو کر واپس  
مکہ مکرمہ تشریف لائے۔

قبیلہ مسلمان ہو جائے  
تو مسلمانوں کو

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ  
وسلم نے

قریش کے ظلم و ستم سے  
نجات مل جائے گی۔

مکہ واپس کی مخالفت  
دیکھ کر

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو  
امید تھی کہ اگر یہ

اور معراج کا عظیم الشان  
واقعہ پیش آیا۔

پانچ نمازوں کا تحفہ ملے  
پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم

مسلل تکلیفوں کے بعد  
اللہ تعالیٰ کی طرف سے

حاکم کے سفر کا  
راہ فرمایا۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم  
پر ایک انعام ہو۔

معراج کی رات آپ صلی  
اللہ علیہ وسلم کو



زندگی

مبارک

کی

نبی ﷺ

سوال: ۴ لکیر کے ذریعہ آپس میں ملائیں:

الف	ب
طائف	براق
پہاڑوں کی خدمت پر مامور	عرب کا ایک قدیم شہر
تیز رفتار سواری	معراج
عظیم الشان واقعہ	فرشتہ

سوال: ۵ خالی جگہ پُر کریں:

(الف) طائف عرب کے قدیم \_\_\_\_\_ کا نام ہے جو مکہ مکرمہ سے

65 کلومیٹر دور ہے۔

(ب) ایک تیز رفتار \_\_\_\_\_ پر جس (کا نام براق تھا) سوار ہو کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم

مکہ مکرمہ سے بیت المقدس آئے۔

(ج) معراج کی رات آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو پانچ نمازوں کا \_\_\_\_\_ ملا۔

دعوتِ مہر پرست

دعوتِ معلمِ معلمہ

سبق: ۲ یہ سبق دس دن میں پڑھائیں



## سبق: ۳

## مدینہ منورہ

﴿۱﴾ مدینہ منورہ عرب کا ایک مشہور شہر ہے۔ اس کا پرانا نام ”یَثْرِب“ ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ نام تبدیل فرما کر ”مدینہ“ رکھا۔ مدینہ منورہ، مکہ مکرمہ سے تقریباً تین سو میل کے فاصلے پر ہے۔

﴿۲﴾ اس کے بہت سے نام ہیں۔ ان میں سے چند یہ ہیں:

(۱) مَدِيْنَةُ مُنَوَّرَة (۲) طَابَة (۳) طَيِّبَة

(۴) مُحَرَّمَة (۵) مَحْفُوْظَة (۶) مُبَارَكَة

﴿۳﴾ مدینہ منورہ میں رہنے والے کچھ لوگ بت پرست اور کچھ یہودی تھے۔

بت پرستوں کے دو بڑے خاندان ”اول“ اور ”خزرج“ تھے۔

﴿۴﴾ خزرج کے کچھ لوگ حج کے لیے مکہ مکرمہ آئے اور مسلمان ہو کر مدینہ منورہ جا کر اسلام کی تبلیغ کرنے لگے۔ لہذا بہت سے آدمی مدینہ منورہ میں مسلمان ہو گئے۔

☆ مکہ مکرمہ میں قریش کے ظلم و ستم کا سلسلہ بھی اپنی انتہا کو پہنچ گیا تھا یہ دیکھ کر ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین کو مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ جانے کی اجازت دی۔

☆ اس کے بعد ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے جاں نثار صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے دین کی خاطر اپنا گھر بار چھوڑ کر مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کی۔



زندگی

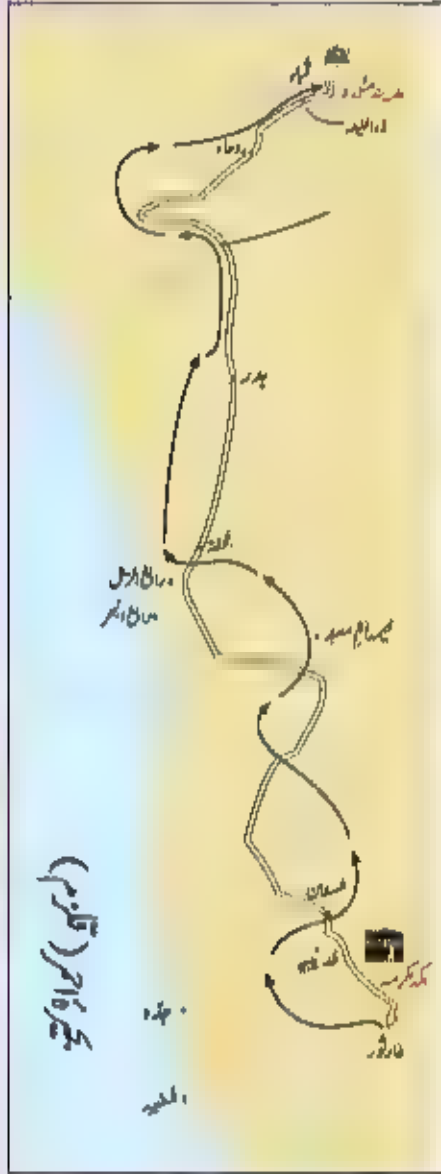
ہمسارک

کی

نبی



حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ سے نکلنے ہوئے فرمایا ”تو کیا اہی پاکیزہ شہر ہے اور مجھ کو بڑا ہی محبوب ہے اگر میری قوم مجھ کو نہ نکالتی تو میں دوسری جگہ سکونت اختیار نہ کرتا۔“



حجۃ الہ (تقریر)

مکہ سے مدینہ کا زمینی راستہ



زندگی

ہمسارک

کی

نبی

## نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ہجرت

☆ مکہ مکرمہ میں ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم، حضرت ابو بکر صدیق، حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہما اور چند کمزور مسلمان باقی رہ گئے۔ مسلمانوں کے مدینہ منورہ چلے جانے کے بعد کافروں نے ایک رات جمع ہو کر ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے قتل کا منصوبہ بنایا (نَعُوْذُ بِاللّٰهِ)۔

☆ اللہ تعالیٰ نے ان کے برے ارادے کی خبر ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو دے دی۔ چنانچہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کے حکم سے مدینہ منورہ ہجرت کا ارادہ کیا۔ جب کہ کفار نے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے گھر کو چاروں طرف سے گھیرا ہوا تھا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے بستر پر حضرت علی رضی اللہ عنہ کو لٹا دیا تاکہ وہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس رکھی ہوئی امانتیں لوگوں کو پہنچا دیں اور خود آپ صلی اللہ علیہ وسلم گھر سے نکل گئے۔

☆ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے گھر سے نکلتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے حکم سے کفار کی طرف ایک مٹھی مٹی پھینکی جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے ان کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم ان کے سامنے سے گزر گئے اور کسی کو نظر نہ آئے۔<sup>(۸)</sup>

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے دوست حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کے ساتھ مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کی۔





زندگی

مبارک

کی

نبی ﷺ



سوال: ۱: مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں:

(الف) مدینہ منورہ کا پرانا نام کیا تھا؟

جواب:

(ب) مدینہ منورہ مکہ مکرمہ سے کتنے فیصلے پر ہے؟

جواب:

(ج) اوس اور خزرج کون تھے؟

جواب:

(د) مسلمانوں کے مدینہ منورہ چلے جانے کے بعد کافروں نے کیا منصوبہ بنایا؟

جواب:

سوال: ۲: کلیر کے ذریعے "الف" اور "ب" کو آپس میں ملائیں:

الف	ب
مدینہ منورہ کا پرانا نام	کچھ بت پرست اور کچھ لوگ یہودی
اوس اور خزرج	شرب
مدینہ منورہ میں رہنے والے	بت پرستوں کے دو بڑے خاندان

دخلاء سر پرست

دخلاء محرم اعداء

پہلے دس دن میں پڑھائیں

سبق: ۳



## سبق: ۴ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ میں

☆ جب مدینہ منورہ والوں نے یہ سنا کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مکہ مکرمہ سے ہجرت کر کے مدینہ منورہ تشریف لانے والے ہیں تو وہ روزانہ مدینہ سے باہر نکل کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا انتظار کرتے تھے۔ مدینہ والے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے مدینہ تشریف لانے سے بہت خوش تھے۔

☆ بچے خوشی میں گلی گلی پھرتے تھے کہ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم آرہے ہیں، ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم آرہے ہیں اور بچیاں اپنے گھروں کی چھت پر بیٹھ کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے آنے کی خوشی میں اشعار پڑھتی تھیں۔

☆ جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ پہنچے تو لوگوں نے راستے کے دونوں کناروں پر کھڑے ہو کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا استقبال کیا۔ ہر ایک کی یہ خواہش تھی کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کے گھر میں ٹھہریں۔

☆ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی چلتے چلتے اللہ تعالیٰ کے حکم سے حضرت ابویوب انصاری رضی اللہ عنہ کے گھر کے سامنے ٹھہر گئی، اس لیے آپ صلی اللہ علیہ وسلم وہیں پر ٹھہرے۔<sup>(۱)</sup>

### مہاجرین اور انصار

(۱) مہاجرین: مکہ مکرمہ کے وہ مسلمان جو گھر بار چھوڑ کر مدینہ منورہ آئے ”مہاجرین“ کہلاتے ہیں۔



زندگی

مبارک

کی

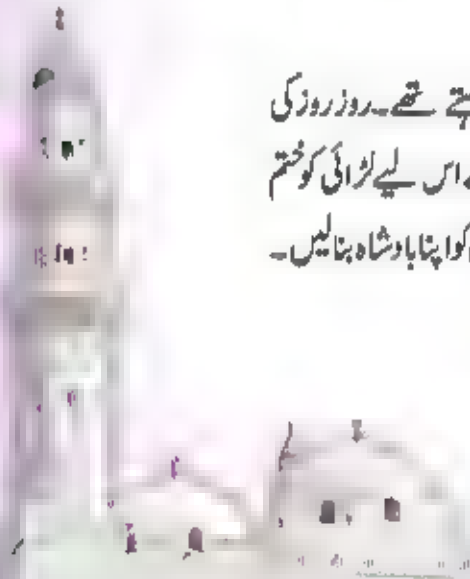
نبی ﷺ

انصار: مدینہ منورہ کے وہ مسلمان جنہوں نے مہاجرین کی مدد کی "انصار" کہلاتے ہیں۔  
☆ مہاجرین دین کی خاطر مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ خالی ہاتھ آئے تھے۔ ان کا کوئی سہارا نہ تھا، ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ایک مہاجر کو ایک ایک انصاری کے ساتھ جوڑ دیا۔ جس کی وجہ سے وہ سب آپس میں گئے بھائیوں کی طرح رہنے لگے۔

### مدینہ منورہ کے حالات

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مدینہ منورہ پہنچ کر سب سے پہلے اللہ تعالیٰ کی عبادت اور نماز کے لیے مسجد بنائی، جسے "مسجد قبا" کہتے ہیں۔  
ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مدینہ منورہ پہنچنے سے پہلے وہاں دو مشہور اور بڑے قبیلے اوس اور خزرج رہتے تھے۔

☆ یہ دونوں قبیلے ہمیشہ آپس میں لڑتے رہتے تھے۔ روز روز کی لڑائی سے وہ لوگ خود بھی تنگ آچکے تھے اس لیے لڑائی کو ختم کرنے کے لیے وہ لوگ چاہتے تھے کہ کسی کو اپنا بادشاہ بنالیں۔



عبداللہ بن سلام جو پہلے یہودی تھے اور بعد میں اسلام لائے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھ کر کہنے لگے کہ یہ چہرہ جھوٹے کا نہیں ہو سکتا۔



زندگی

مبارک

کی

نبی ﷺ



**سوال: ۱** مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں:

(الف) جب آپ صلی اللہ علیہ وسلم مدینہ منورہ پہنچے تو لوگوں نے کیا کیا؟

جواب:

(ب) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی اونٹنی چلتے چلتے کہاں ٹھہر گئی؟

جواب:

(ج) مہاجرین کون کہلاتے ہیں؟

جواب:

(د) انصار کون کہلاتے ہیں؟

جواب:

(ه) اوس اور خزرج آپس میں کیا کرتے تھے؟

جواب:



زندگی

سہارا

کی

نبی ﷺ

سوال: ۲ مندرجہ ذیل الفاظ کے الٹ معنی والے الفاظ سبق میں سے تلاش کر کے لکھیں:

الٹ	الفاظ
	غفلت
	بچ
	بے سہارا
	سو تیلے
	گنہگار

سوال: ۳ صحیح جواب منتخب کریں:

(الف) والے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے مدینہ شریف لانے سے بہت

خوش تھے۔ (مکہ، مدینہ، طائف)

(ب) ہر ایک کی یہ خواہش تھی کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کے

ٹھہریں۔ (گھر، پڑوس، محلے)

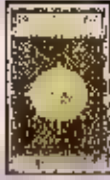
(ج) مکہ مکرمہ کے وہ مسلمان جو گھر پر چھوڑ کر مدینہ منورہ آئے

کہلاتے ہیں۔ (انصار، مہاجرین، مجاہدین)

(د) ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مدینہ منورہ پہنچنے سے پہلے وہاں دو مشہور اور بڑے

قبیلے اور رہتے تھے۔ (مہاجرین، انصار، اوس، خزرج)

سبق: ۴ یہ سبق دس دن میں پڑھائیں | دھنکڑا معجم | دھنکڑا سرپرست



تعلیم

مبارک

کی

نبی ﷺ

## باب چہارم (ب): اخلاق و آداب

﴿۱﴾ اخلاق: انسان کے اندر جو اچھی صفات ہونی چاہئیں (سچائی، امانت داری، سخاوت وغیرہ) اور جن بری باتوں سے پاک و صاف ہونا چاہیے (جھوٹ، غیبت، حسد وغیرہ) انہیں ”اخلاق“ کہتے ہیں۔

﴿۲﴾ آداب: اسام نے ہمیں رہنے سہنے، کھانے پینے وغیرہ کے جو اصول بتائے ہیں ان کو ”آداب“ کہتے ہیں۔

## سبق: ۵ قرآن کریم کی تلاوت کے آداب

☆ قرآن کریم کا ادب کرنا ہر مسلمان کے لیے ضروری ہے۔ یہاں چند آداب ذکر کیے جاتے ہیں۔ اگر ہم ان پر عمل کریں گے تو اللہ تعالیٰ کی رحمت ہماری طرف متوجہ ہوگی۔

﴿۱﴾ قرآن کریم ہمیشہ وضو کر کے پڑھنا چاہیے۔

﴿۲﴾ قرآن کریم پاک و صاف جگہ پر پڑھنا چاہیے۔

﴿۳﴾ قرآن کریم کو رعل یا تپکی یا کسی اونچی جگہ پر رکھ کر پڑھنا چاہیے۔

﴿۴﴾ تلاوت شروع کرنے سے پہلے ”اَعُوْذُ بِاللّٰهِ“ اور ”بِسْمِ اللّٰهِ“ پڑھنی چاہیے۔

﴿۵﴾ قرآن کریم ٹھہر ٹھہر کر تجوید کے ساتھ پڑھنا چاہیے۔

☆ اگر کوئی ضرورت پیش آجائے تو مناسب جگہ پر وقف کر کے قرآن کریم بند کر کے ضرورت پوری کرنی چاہیے۔

اخلاق و آداب



☆ ضرورت پوری کرنے کے بعد قرآن کریم پڑھنا شروع کریں تو پھر سے **تَعَوُّذ** پڑھنی چاہیے۔

☆ اگر لوگ کام میں مشغول ہوں یا نمر پڑھ رہے ہوں تو قرآن کریم آہستہ آواز سے پڑھیں۔

☆ اگر لوگ قرآن کریم کی طرف متوجہ ہوں اور سن رہے ہوں تو قرآن کریم ہند آواز سے پڑھیں۔

☆ قرآن کریم اچھی آواز کے ساتھ پڑھنا چاہیے۔

☆ قرآن کریم کی عظمت دل میں رکھنی چاہیے کہ یہ بہت ہی بند مرتبہ کلام ہے۔

☆ جب کوئی دوسرا آدمی قرآن کریم پڑھ رہا ہو تو ادب سے خاموش ہو کر سنا چاہیے۔

☆ جہاں سجدے کی آیت آئے وہاں سجدہ ضرور کرنا چاہیے۔

☆ قرآن کریم پڑھنے کے بعد جز دان میں لپیٹ کر رکھیں تاکہ گرد و غبار سے محفوظ رہے۔

☆ قرآن کریم ادھی جگہ پر رکھیں تاکہ بے ادبی نہ ہو۔



حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "قرآن کریم پڑھو کیوں کہ یہ قیامت کے دن اپنے پڑھنے والوں کا سفارشی بن کر آئے گا۔" (۱)



تعلیم

مبارک

کی

نبی ﷺ



سوال: ۱: مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں:

(الف) قرآن کریم کا ادب کرنا کس کے لیے ضروری ہے؟

جواب:

(ب) تلاوت شروع کرنے سے پہلے کیا پڑھنا چاہیے؟

جواب:

(ج) اگر نوگ کام میں مشغول ہوں تو قرآن کریم کس طرح پڑھنا چاہیے؟

جواب:

(د) جہاں سجدے کی آیت آئے وہاں کیا کرنا چاہیے؟

جواب:

سوال: ۲: مندرجہ ذیل الفاظ کی جمع یا واحد سبق میں سے تلاش کر کے لکھیں:

واحد	جمع
	ضرورتیں
	رحمتیں
	آوازیں

واحد	جمع
ادب	
عادت	
صفت	

ادب و آداب





تعلیم

مبارک

کی

نبی ﷺ

سوال: ۳ مندرجہ ذیل میں جس لفظ کے معنی انگ ہیں اس کے گرد دائرہ بنائیں:

(الف)	ادب	احترام	لا پرواہی
(ب)	پاک	صاف	گندا
(ج)	نچا	اونچا	ہند
(د)	وقف	چلنا	رکنا
(ه)	مشغول	پیکار	معروف
(و)	دھیا	تیز	آہستہ
(ز)	تلاوت	پڑھنا	سننا

سوال: ۴ قرآن کریم کی تلاوت کے تین آداب لکھیں۔

اخلاقی

دستخط سرپرست

سبق: ۵ | یہ سبق دس دن میں پڑھا کریں۔ دستخط معلم / معلمہ



تعلیم

مبارک

کی

نبی ﷺ

## مسجد کی اہمیت و آداب

سبق: ۶

☆ مسجد کے معنی سجدہ کرنے کی جگہ، مسجد سے مراد وہ جگہ ہے جہاں مسلمان دن میں پانچ مرتبہ اکٹھے ہو کر باجماعت نماز ادا کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ نوافل، تلاوت قرآن کریم اور ذکر الہی سے بھی اسے آہد کرتے ہیں۔



☆ مسجد جنت کے باغ ہیں، اللہ تعالیٰ کے نزدیک

زمین پر سب سے زیادہ پسندیدہ جگہ مسجد ہے۔<sup>(۱)</sup>

☆ مسجد اللہ تعالیٰ کا گھر ہے، اس کا ادب و احترام کرنا

اور اسے صاف ستھرا رکھنا ہر مسلمان کے لیے لازمی ہے۔

☆ مسجد کے چند آداب ہیں، جو ان آداب کا خیال رکھے گا اللہ تعالیٰ اس سے خوش ہوں گے۔

☆ پیاز، لہسن یا کوئی بھی بدبودار چیز کھا کر مسجد میں نہ جائیں۔<sup>(۲)</sup>

☆ اپنے جوتے، چپل مسجد سے باہر چھوڑ کر سلیقے سے مناسب جگہ رکھیں۔

☆ جب مسجد میں داخل ہوں تو پہلے سیدھا پاؤں داخل کریں۔<sup>(۳)</sup>

☆ ”بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ“

پڑھ کر مسجد میں داخل ہونے کی دعا پڑھیں۔<sup>(۴)</sup>

☆ مسجد میں داخل ہوتے وقت نفلی اعتکاف کی نیت کریں۔

☆ نَوَيْتُ الْاِعْتِكَافَ مَا دُمْتُ فِيْ هٰذَا الْمَسْجِدِ<sup>(۵)</sup>

اگلی صف میں جانے کے لیے لوگوں کی گردنیں پھلانگ کر نہ جائیں۔



آداب



تعلیم

مبارک

کی

نبی ﷺ

☆ مسجد میں داخل ہونے کے بعد اگر مکروہ وقت نہ ہو تو دو رکعت ”تَحِيَّةُ الْمَسْجِدِ“ پڑھیں۔<sup>(۷)</sup>

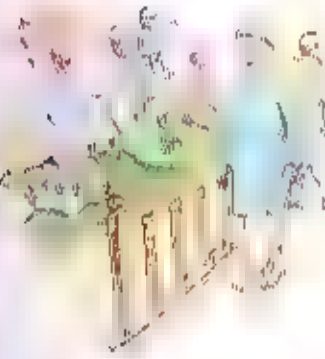


جس شخص کو مسجد کا دی دیکھو اس کے ایمان دار ہونے کی گواہی دو۔<sup>(۸)</sup>

☆ نماز ختم ہونے کے بعد فوراً ہی اپنی جگہ سے نہ اٹھیں بلکہ تھوڑی دیر ذکر و اذکار میں مشغول رہیں۔

☆ جماعت ختم ہوتے ہی فوراً سنتوں کی نیت نہ باندھیں تاکہ گزرنے والوں کو تکلیف نہ ہو۔

☆ سنت و نوافل وغیرہ مسجد کے دروازوں کے سامنے اور راستے میں نہ پڑھیں بلکہ ایک طرف ہو کر پڑھیں۔



☆ نماز پڑھنے والے کے سامنے سے ہرگز نہ گزریں،

کیوں کہ نمازی کے سامنے سے گزرنا سخت گناہ ہے۔<sup>(۹)</sup>

☆ مسجد میں شور مچانا اور دیوی ہاتھیں کرنا منع ہے۔<sup>(۱۰)</sup>

☆ مسجد میں کھیل کود اور بھاگ دوڑ اچھی بات نہیں ہے۔

☆ مسجد میں اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنا چاہیے۔ مثلاً تیسرا کلمہ یا پھر نقل یا آہستہ آواز میں قرآن کریم کی تلاوت کرنی چاہیے۔



☆ مسجد سے نکلنے وقت پہلے الٹا پاؤں باہر رکھیں۔<sup>(۱۱)</sup>

☆ ”بِسْمِ اللّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ“

پڑھ کر مسجد سے باہر نکلنے کی دعا پڑھیں۔<sup>(۱۲)</sup>



☆ جس طرح بڑے مسجد میں جا کر مسجد کے فضائل حاصل

معاذ اللہ

نبی ﷺ

کی

مبارک

تعلیم



کر سکتے ہیں، اسی طرح لڑکیاں بھی گھر بیٹھے یہ سارے فضائل حاصل کر سکتی ہیں۔ اس کا آسان طریقہ یہ ہے کہ لڑکیاں اپنے گھر میں ہی ایک جگہ نماز کے لیے مخصوص کر لیں۔ فرض نمازیں، نوافل، ذکر اور تلاوت وغیرہ سارے اعمال اسی جگہ کیا کریں تو ان کو گھر سے باہر نکلے بغیر یہ اعمال مسجد میں ادا کرنے کا ثواب ملے گا۔



سوال: ۱ مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں:

(الف) اللہ تعالیٰ کے نزدیک زمین پر سب سے زیادہ پسندیدہ جگہ کون سی ہے؟

جواب:

(ب) ہر مسلمان کے لیے کیا چیز لازمی ہے؟

جواب:

(ج) لڑکیاں مسجد کے فضائل کس طرح حاصل کر سکتی ہیں؟

جواب:

اخلاق و آداب



تعلیم

مبارک

کی

نبی ﷺ

سوال: ۲: مندرجہ ذیل الفاظ کو پزل میں تلاش کریں۔ ان الفاظ کو آپ اوپر سے نیچے، دائیں سے بائیں اور بائیں سے دائیں تلاش کریں اور ان کے گرد دائرہ بنائیں۔  
مکروہ - پسندیدہ - مسجد - آداب - اعتکاف - مناسب - نماز - فضائل۔

ا	ب	ت	م	ک	ر	و	ہ	گ
ج	ر	پ	س	ن	و	ی	د	ہ
ا	ن	م	ج	ج	ا	ب	ل	ک
ب	ن	آ	و	ا	پ	ت	ب	پ
ت	ک	گ	ل	و	ا	ض	ف	ٹ
ج	م	ن	پ	س	ا	ن	م	ن
ا	ع	ت	ک	ا	ف	م	ص	ر
ح	ر	غ	ک	ط	ض	ا	ش	د
خ	و	ف	ق	ع	ط	ز	س	و

سوال: ۳: مندرجہ ذیل الفاظ کی جمع سبق میں سے تلاش کر کے لکھیں:

واحد	جمع
مسجد	
ادب	
گردن	
ذکر	
نفل	



تعلیم

مبارک

کی

نبی ﷺ

سوال: ۴ جو کام مسجد میں کرنے چاہئیں اور جو نہیں کرنے چاہئیں ملا کر لکھ دیے گئے ہیں آپ انھیں الگ الگ لکھیے:

مسجد میں اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنا - مسجد میں شور مچانا - ختم ہونے کے بعد تھوڑی دیر ذکر و اذکار کرنا  
مسجد کا ادب و احترام کرنا - پیاز، ہسن کھا کر مسجد جانا - نماز مسجد میں کھیل کود کرنا  
مسجد میں داخل ہوتے ہوئے سیدھا پاؤں داخل کرنا - نمازی کے سامنے سے گزرنا۔

مسجد میں نہ کرنے والے کام

مسجد میں کیے جانے والے کام

سوال: ۵ خالی جگہ پُر کریں:

کے ہر مع ہیں۔

(الف) مساجد

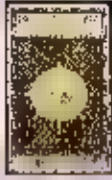
(ب) \_\_\_\_\_، \_\_\_\_\_ یا کوئی بھی بد بودار چیز کھا کر مسجد میں نہ جائیں۔

(ج) مسجد میں داخل ہوتے وقت \_\_\_\_\_ کی نیت کریں۔

(د) جماعت ختم ہوتے ہی فوراً \_\_\_\_\_ کی نیت نہ ہندھیں۔

(ه) مسجد میں شور مچانا اور دنیاوی باتیں کرنا \_\_\_\_\_ ہے۔

سبق: ۶	یہ سبق دس دن میں پڑھا کریں	دھخط معلم / معلمہ	دھخط سرپرست
--------	----------------------------	-------------------	-------------



تعلیم

مبارک

کی

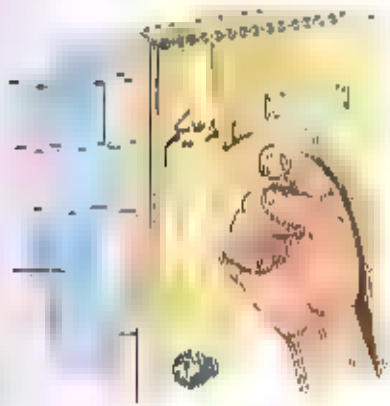
نبی ﷺ

## سبق: ۷ گھر کے آداب

☆ اللہ تعالیٰ کی نعمتوں میں سے ایک نعمت "گھر" ہے۔ ہمارا گھر ہمارے لیے سردی، گرمی، دھوپ اور بارش وغیرہ سے بچاؤ کا ذریعہ ہے۔

☆ ہم اپنے گھر میں اپنے ابو، امی اور بہن بھائیوں کے ساتھ رہتے ہیں، ایک اچھا مسلمان اپنے گھر کا اور گھر میں رہنے والوں کا بہت خیال رکھتا ہے۔ ہمیں بھی اس کا اہتمام کرنا چاہیے۔

☆ اب ہم آپ کو گھر کے چند آداب بتاتے ہیں۔ آپ ان کا خیال رکھیں گے تو آپ اچھے بچے کہلا سکیں گے۔



☆ کھٹکھٹا کر یا دروازہ کھٹکھٹا کر گھر میں اس طرح

داخل ہوں کہ گھر والوں کو معلوم ہو جائے۔ (۱)

☆ پہلے دایاں پاؤں گھر میں داخل کریں۔ (۲)

☆ گھر میں داخل ہونے کی دعا پڑھیں۔ (۳)

☆ گھر والوں کو سلام کریں۔ (۴)

☆ گھر میں داخل ہوتے وقت اور نکلنے وقت دروازہ آہستہ سے بند کریں۔

☆ والدین اور گھر میں جو بڑے ہوں ان کا ادب کریں اور ان کا کہنا مانیں۔

☆ چھوٹے بہن بھائیوں سے محبت کے ساتھ پیش آئیں،

☆ ان کا خیال رکھیں، ہموار رک کرنے میں بھی ان کی مدد کریں۔ (۵) ہمارا گھر اللہ کی نعمت، اور دھوپ، بارش، سردی وغیرہ سے بچاؤ کا ذریعہ ہے۔

اللہ کا شکر ہے





تعلیم

مبارک

کی

نبی ﷺ

☆ بہن بھائیوں کی چیز بغیر اجازت استعمال نہ کریں۔

☆ گھر کے کاموں میں حصہ میں، گھر کی صفائی ستھرائی کا خیال رکھیں، گندگی نہ پھیلائیں۔

☆ گھر میں ٹی وی اور تصویر مانے اور رکھنے سے بچیں کیوں کہ جس

گھر میں تصویر ہو اس گھر میں رحمت کے فرشتے نہیں آتے۔

☆ دیواروں، الماریوں وغیرہ پر نہ لکھیں۔

☆ گھر والوں سے پوچھ کر اور سلام کر کے باہر نکلیں۔ (۶)

☆ پہلے بیویں پاؤں گھر سے باہر رکھیں۔

☆ گھر سے نکلنے کی دعا پڑھ کر نکلیں۔ (۷)



سوال: ایک ہی جملے کے مختلف حصوں میں ایک جیسا رنگ بھریں:

دروازہ آہستہ سے بند کریں۔

اللہ تعالیٰ کی نعمتوں میں سے ایک

اور سلام کر کے باہر نکلیں۔

گھر میں داخل ہوتے وقت اور نکلنے وقت

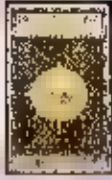
وغیرہ پر نہ لکھیں۔

گھر والوں سے پوچھ کر

نعت گھر ہے۔

دیواروں امارتوں





تعلیم

مبارک

کی

نبی ﷺ

سوال: ۲ مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات لکھیں:

(الف) ہمیں بہن بھائیوں کے ساتھ کس طرح پیش آنا چاہیے؟

جواب:

(ب) ہمیں گھر میں کس طرح داخل ہونا چاہیے؟

جواب:

سوال: ۳ دیے گئے جملے کو اس کے بقیہ حصے سے لکیر کے ذریعہ ملائیں:

بند نہ کریں
بند کریں
کھٹکھٹائیں

(الف) گھر میں داخل ہوتے اور نکلنے وقت دروازہ آہستہ سے

کریں
خوب کریں
نہ کریں

(ب) بہن، بھائیوں کی چیز بغیر اجازت استعمال

نہ لکھیں
لکھیں
خوب لکھیں

(ج) دیواروں الماریوں وغیرہ پر

اخلاقی وادبی



تعلیم

مبارک

کی

نبی ﷺ

سوال: ۴ گھر میں داخل ہونے اور گھر سے باہر نکلنے کے آداب الگ الگ کاموں میں لکھیں:

گھر میں داخل ہونے کے آداب	گھر سے باہر نکلنے کے آداب

سوال: ۵ جنید ایک بہت اچھا بچہ ہے اور گھر کے آداب کا پورا خیال رکھتا ہے۔ آپ اس کے بارے میں چار جملے لکھیں:

۱ جنید جب بھی گھر میں داخل ہوتا ہے وہ گھر میں داخل ہونے کی دعا پڑھتا ہے۔

۲ وہ

۳ وہ

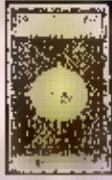
۴ وہ

آداب

دستخط سرپرست

دستخط معلم معلم

یہ سبق دس دن میں پڑھا کریں



تعلیم

مبارک

کی

نبی ﷺ

## بڑوں کی عزت

سبق: ۸

☆ اسلامی تعلیمات میں چھوٹی عمر والوں کو یہ حکم دیا گیا ہے کہ وہ اپنے سے بڑی عمر والوں کی عزت کریں۔ اسی وجہ سے اچھے اور نیک بچے اپنے بڑوں کا ادب کرتے ہیں اور ان کی خدمت کرنا اپنی خوش قسمتی سمجھتے ہیں۔

📖 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”الْبِرُّ مَعَ الْكَافِرِ طَيِّبٌ“

ترجمہ: ”برکت تمہارے بڑوں کے ساتھ ہے۔“

📖 رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ بھی ارشاد فرمایا:

”وہ شخص ہم میں سے نہیں ہے جو ہمارے چھوٹوں پر رحم نہ کرے اور ہمارے

بڑوں کی عزت نہ کرے۔“ (۱)

☆ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا معمول تھا کہ اگر کسی وفد میں سے کوئی چھوٹی عمر کا شخص بڑوں سے پہلے بولنا شروع کر دیتا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم اس کو تاکید فرماتے کہ ”بڑے کو پہلے بولنے دو۔“ (۲)

📖 ہمیں بھی اپنے بڑوں کی عزت اور ان کا ادب و احترام کرنا چاہیے۔

📖 بڑوں کے ساتھ پیش آنے کے چند آداب یہ ہیں:



۱ بڑوں کو سلام کرنا۔

۲ بڑوں کے سامنے ادب سے بیٹھنا۔

۳ بڑے بھائی کا حق چھوٹے بھائی پر

ویسا ہی ہے جیسا باپ کا حق بیٹے پر۔



تعلیم

مبارک

کی

نبی ﷺ

۱۰ بڑوں کے سامنے آہستہ آواز میں بات کرنا۔

۱۱ بڑوں کی بات ماننا اور ان سے بدتمیزی نہ کرنا۔



سوال: ۱ اسلامی تعلیمات میں چھوٹی عمروالوں کو کیا حکم دیا گیا ہے؟

جواب:

سوال: ۲ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا کیا معمول تھا؟

جواب:

سوال: ۳ بڑوں کے ساتھ پیش آنے کے چند آداب دیے گئے خانوں میں لکھیں:


دستخط سرپرست

دستخط معلم/معلمہ

یہ سبق دس دن میں پڑھا کریں

سبق: ۸



- (١) جامع الصغير: ٢٨٨/١، الرقم: ٢٨٨١  
(٢) جامع ترمذي، الطهارة، باب في ما يقال بعد الوضوء، الرقم: ٥٥  
(٣) جامع الصغير: ٢٩٩/١، الرقم: ٢٩٩١  
(٤) جامع الترمذي، الطهارة، باب ما يطوف اذا غسل السواك، الرقم: ٣٣٢٨  
(٥) ما قبله، جامع ترمذي، الايمان، باب ما جاء في وصية  
جبريل عليه السلام، الرقم: ٢٩١٥  
(٦) مقدمة جامع الترمذي، القدر، باب ما جاء في الايمان، الرقم: ٢٣٨١  
(٧) مسبوغ السمر، التذكرة والتهجد، باب في اسماء الله تعالى  
الرقم: ٦٨٨٤  
(٨) الصغير ١  
(٩) جامع الترمذي، الجبال والقرآن، باب ما جاء في فضل قارئ  
القرآن، الرقم: ٢٩١٥  
(١٠) الاخر، ١٥  
(١١) الاخر، ٣٥  
(١٢) حسين اصيل، من حديثه في بيان فضل الله تعالى هذه  
الرقم: ٢٨٨١، الرقم: ٢٨٨١

- (١) الجمل ٢٢٢١  
(٢) صحيح مسند الطهارة باب فضل الوطوء الرقم ٢٢٢٢  
(٣) جامع الترمذي، أبواب الصلاة، باب ما يعلق من اليد على الصلاة الرقم ٨١  
(٤) جامع الترمذي، فضائل، باب في النهي عن استقبال القبلة بالخلاء أو بوله الرقم ٨١  
(٥) ابن ماجه المسجد، باب فضل الاذان، الرقم ٢٢٨١  
(٦) سنن أبي داود، الصلاة، باب كيف الاذان، الرقم ٥٢٢  
(٧) سنن أبي داود، الصلاة، باب كيف الاذان، الرقم ٥٥١  
(٨) سنن أبي داود، الصلاة، باب ما يعلق من الاطبع المرفوع، الرقم ٥٥٠  
(٩) والبيهقي، الصلوة، باب الاذان، مصنف في كراهة تكرار الجعاعة في المسجد ٢١٤  
(١٠) جامع الترمذي، الصلاة، باب يد الاذان، الرقم ٨٨١  
(١١) سنن أبي داود، فضائل القرآن، باب فضل فاتحة الكتاب، الرقم ٢٢٢٢  
(١٢) جامع الترمذي، فضائل القرآن، باب ما جاء في ١٥١

- (١٣) حسين أحمد، مسند أبي الحسن العسقلاني، ١٣/١، الرقم ١٦٦٤  
(١٤) سفيان بن عيينة، الإسناده، باب ما جاء في سورتي المائدة والنور،  
الرقم ٥٧٧٥  
(١٥) سورة التوبة، ٢٥  
(١٦) جامع الرضا، الجزء ١، باب في افتتاح الصلاة الطهارة، الرقم ٢  
(١٧) سفيان بن عيينة، الأمانة الصلاة والسنة فيها، باب ما جاء في  
أن الصلاة كفر، الرقم ١٣١٤  
(١٨) صحيح الزواوي، الصلاة، باب فيها هي حرمه الإسلام، الرقم ٢١٤  
(١٩) جامع ابن عسقلاني، التوبة، باب، الرقم ٢٣٩٩  
(٢٠) سفيان بن عيينة، الطب، باب الصلاة طهارة، الرقم ٢٣٥١  
(٢١) سورة التوبة ٥٣  
(٢٢) مسند أحمد، ابن عسقلاني دار ١٢/١٤، الرقم ٢١٩٣٣  
(٢٣) كذا الصلاة، ١٩/١٩، الرقم ٢٥١٤  
(٢٤) صحيح الزواوي، الصلاة، باب صلاة الصلاة والتكبير فيها،  
الرقم ٢٨٥٤  
(٢٥) روضة البصائر الصلاة، مصطفى في آداب الصلاة، ٢٤٤  
(٢٦) روضة البصائر الصلاة، مصطفى في آداب الصلاة، ٢٤٨  
(٢٧) يضا  
(٢٨) يضا  
(٢٩) يضا  
(٣٠) سفيان بن عيينة، الزكاة، باب في زكاة النساء، الرقم ١٥٤٢  
(٣١) يضا  
(٣٢) سورة التوبة، ٨٣  
(٣٣) سورة آل عمران، ١٥١  
(٣٤) مسند أبي بكر بن عسقلاني، الإيمان، ١٩/١، الرقم ٢٥١

آپ کو

- (١) جامع القرواني، باب تطهيره، باب أبي صفاح الصلاة  
بظهور، تاريخ ٢  
(٢) صحيح مسلم، الطهارة، باب وجوب الطهارة بوضوءه، الرقم ٥٨  
(٣) صحيح المسند، الصلاة، باب بيان كون الأيدي باله  
تحال الخطب الإجمالية، الرقم ٨٥  
(٤) سنن أبي داود، الصلاة، باب الأجر والنعيم، الرقم ٢٣٣٤

- (۴) سنن ابی داؤد الادب، باب کراهیۃ نعتکم والزموا الرقم ۴۲۸  
(۵) جامع ترمذی، البر والعبۃ الخیرۃ والفضل الرقم ۴۳۱  
(۶) صحیح البیہقی الادب، باب ما یکرہ من الذبیۃ الرقم ۶۵۹  
(۷) ابن ماجہ، اختصار الکتاب فی الایمان، ... باب اجتنب  
البدع والحدیث، الرقم ۳۶

### مستوفی و خارج

- (۱) جامع ترمذی، الذی هو ان، باب ما جاء فی الذبیۃ اذا أصبح  
واذا امسى، الرقم ۳۲۹  
(۲) سنن ابی داؤد، النہای، باب ما جاء فی نہای، الرقم ۴۲۳  
(۳) صحیح البیہقی، الذی هو ان، باب الذیاء عند الفلاح الرقم ۶۲۶  
(۴) ابن ماجہ، باب نهاراً، باب ما یکرہ اذا خرج من الفلاح  
الرقم ۳۰۱  
(۵) صحیح البیہقی، الاذان، باب الذی یعاد عند الفلاح، برقم ۹۱۳  
(۶) سنن لکبری للبیہقی، الصلوۃ، باب ما یقول اذا اخرج من  
الصلوۃ، رقم ۶۵۰  
(۷) ایضاً

### میرت

- (۱) المعجم الکبیر لطبری، باب الجور، جعفر بن ابی طالب  
الطیار، الرقم ۱۵۸۱  
(۲) مسند احمد، حدیث الحسن بن علی، الرقم ۴۱۱۱، الرقم ۴۲۰۰  
(۳) شرح زرقانی، الرقم ۲۹۱۱، الرقم ۲۹۱۲  
(۴) صحیح البیہقی، ہندو الخلق، باب اذا قال حد کبر  
الاکبر، برقم ۲۲۴۱  
(۵) صحیح الروائج، الایمان، باب منہ فی الاسراء، الرقم ۲۲۵  
(۶) ایضاً  
(۷) جامع ترمذی، المکتاب، باب فضل مکۃ، الرقم ۴۱۲۹  
(۸) البدایۃ والنہایۃ، الرقم ۱۵۶۲  
(۹) المعجم الاوسط، باب من اسبغ علیہ، الرقم ۲۵۲۶

### اخلاق و آداب

- (۱) صحیح مسلم، صلاۃ المسافرین و الصرغ، ... باب فضل  
الراۃ بالقراء، الرقم ۸۵۳  
(۲) صحیح مسلم، المساجد، باب فضل جہنم فی صلاۃ،  
الرقم ۸۵۸  
(۳) صحیح مسلم، المساجد، باب الخوف من اکل لحم الذبیہ

### برقم ۱۲۵۶

- (۳) صحیح البیہقی، الصلاۃ، باب التوسل فی دخول المسجد  
وغیرہ، الرقم ۲۲۹  
(۵) سنن ابن ماجہ، المسجد، باب الذی جاء عند دخول المسجد،  
الرقم ۵۵۱  
(۶) شرح النووی علی صحیح مسلم، الاضغاث، الرقم ۱۲۵۶  
(۷) صحیح البیہقی، الصلاۃ، باب اذا دخل المسجد فمیرکع  
رکعتین، الرقم ۲۲۳۱  
(۸) جامع الترمذی، الایمان، باب حرمۃ الصلاۃ، الرقم ۳۶۱۵  
(۹) سنن ابن ماجہ، الصلاۃ، باب المروءۃ یدعی المصلی، الرقم ۳۵۱  
(۱۰) سنن ابن ماجہ، المساجد، باب الخوف من شدة الضمیر فی  
المسجد، الرقم ۵۲۰  
(۱۱) سنن لکبری للبیہقی، الصلوۃ، باب ما یقول اذا دخل  
المسجد، الرقم ۲۲۴۳  
(۱۲) سنن ابن ماجہ، المسجد، باب الذی جاء عند دخول  
المسجد، الرقم ۵۵۱

### محرکے آداب

- (۱) الجامع الاضکار، الطرآن لمطوط، الرقم ۱۲۱، الرقم ۲۵  
(۲) صحیح البیہقی، الصلوۃ، باب التوسل فی دخول المسجد  
وغیرہ، الرقم ۲۲۹  
(۳) سنن ابی داؤد، الادب، باب ما یقول اذا دخل بیتہ، الرقم ۵۹۹۱  
(۴) سنن ابی داؤد، الادب، باب ما یقول اذا دخل بیتہ، الرقم ۵۹۹۱  
(۵) ما یحل و سنن ابی داؤد، الادب، باب فی الرحیۃ، الرقم ۴۵۳  
(۶) مصنف عبد الرزق، الرقم ۱۰۱، الرقم ۱۱۵۰  
(۷) سنن ابی داؤد، الادب، باب ما یقول اذا خرج من بیتہ  
الرقم ۵۹۹۵

### بڑوں کی عزت

- (۱) الجامع الصغیر، الرقم ۵۵۵، الرقم ۴۵۳  
(۲) سنن ابی داؤد، الادب، باب فی الرحیۃ، الرقم ۴۵۳  
(۳) صحیح البیہقی، الادب، باب اکرام الکبیر، الرقم ۹۱۳۰  
(۴) شعب الایمان للبیہقی، التمسک والفلاح من شعب الایمان،  
رقم ۵۶۲



## نماز کی ڈائری پڑ کرنے کا طریقہ

فجر۔ ف ظہر۔ ظ عصر۔ ع مغرب۔ م عشاء۔ ع

۱ طلبہ نے اگر نماز جماعت سے ادا کی ہے تو یہ ✓ نشان لگائیں۔ جیسے: کھد

۲ اگر بغیر جماعت کے نماز ادا کی ہے تو یہ — نشان لگائیں۔ جیسے: ظ

۳ طالبات نے اگر نماز وقت پر ادا کی ہو تو یہ ✓ نشان لگائیں۔

۴ طلبہ و طالبات نے اگر قضا کرنی ہے تو یہ ○ نشان لگائیں۔ جیسے: (ع)

۵ اگر قضا بھی نہ کی ہو تو کوئی نشان نہ لگائیں۔ جیسے: م

بتائے گئے طریقے کے مطابق کچھ دنوں تک استاذ محترم خود نشان لگائیں۔ پھر طالب علم کے والدین سے نماز کی ڈائری پڑ کروائیں۔

استاذ محترم ارور اندہ نماز کی ڈائری دیکھتے رہیں، جو نماز جماعت سے نہیں پڑھی گئی اس کی ترتیب دیں اور جو نماز نہیں پڑھی گئی، اس کی قضا کرائیں۔

ہر مہینے کے ختم پر استاذ محترم دستخط کریں اور بچوں کو اس کا پابند کریں کہ ہر مہینے کے ختم پر اپنے سر پرست سے دستخط کرائیں۔



مشرق	م	ع	ق	ف	ب
1					
2					
3					
4					
5					
6					
7					
8					
9					
10					
11					
12					
13					
14					
15					
16					
17					
18					
19					
20					
21					
22					
23					
24					
25					
26					
27					
28					
29					
30					

مشرق  
مغرب

مشرق	م	ع	ق	ف	ب
1					
2					
3					
4					
5					
6					
7					
8					
9					
10					
11					
12					
13					
14					
15					
16					
17					
18					
19					
20					
21					
22					
23					
24					
25					
26					
27					
28					
29					
30					

مشرق  
مغرب

مشرق	م	ع	ق	ف	ب
1					
2					
3					
4					
5					
6					
7					
8					
9					
10					
11					
12					
13					
14					
15					
16					
17					
18					
19					
20					
21					
22					
23					
24					
25					
26					
27					
28					
29					
30					

مشرق  
مغرب





تاریخ	پ	ع	م	م	م
۱					
۲					
۳					
۴					
۵					
۶					
۷					
۸					
۹					
۱۰					
۱۱					
۱۲					
۱۳					
۱۴					
۱۵					
۱۶					
۱۷					
۱۸					
۱۹					
۲۰					
۲۱					
۲۲					
۲۳					
۲۴					
۲۵					
۲۶					
۲۷					
۲۸					
۲۹					
۳۰					

در کتابخانه پست

نمایندگان علم

تاریخ	پ	ع	م	م	م
۱					
۲					
۳					
۴					
۵					
۶					
۷					
۸					
۹					
۱۰					
۱۱					
۱۲					
۱۳					
۱۴					
۱۵					
۱۶					
۱۷					
۱۸					
۱۹					
۲۰					
۲۱					
۲۲					
۲۳					
۲۴					
۲۵					
۲۶					
۲۷					
۲۸					
۲۹					
۳۰					

نمایندگان پست

در کتابخانه علم

تاریخ	پ	ع	م	م	م
۱					
۲					
۳					
۴					
۵					
۶					
۷					
۸					
۹					
۱۰					
۱۱					
۱۲					
۱۳					
۱۴					
۱۵					
۱۶					
۱۷					
۱۸					
۱۹					
۲۰					
۲۱					
۲۲					
۲۳					
۲۴					
۲۵					
۲۶					
۲۷					
۲۸					
۲۹					
۳۰					

در کتابخانه پست

در کتابخانه علم



تاریخ	فجر	ظهر	عصر	مغرب	عشاء
۱					
۲					
۳					
۴					
۵					
۶					
۷					
۸					
۹					
۱۰					
۱۱					
۱۲					
۱۳					
۱۴					
۱۵					
۱۶					
۱۷					
۱۸					
۱۹					
۲۰					
۲۱					
۲۲					
۲۳					
۲۴					
۲۵					
۲۶					
۲۷					
۲۸					
۲۹					
۳۰					

تقویم پست

تقویم پست

تاریخ	فجر	ظهر	عصر	مغرب	عشاء
۱					
۲					
۳					
۴					
۵					
۶					
۷					
۸					
۹					
۱۰					
۱۱					
۱۲					
۱۳					
۱۴					
۱۵					
۱۶					
۱۷					
۱۸					
۱۹					
۲۰					
۲۱					
۲۲					
۲۳					
۲۴					
۲۵					
۲۶					
۲۷					
۲۸					
۲۹					
۳۰					

تقویم پست

تقویم پست

تاریخ	فجر	ظهر	عصر	مغرب	عشاء
۱					
۲					
۳					
۴					
۵					
۶					
۷					
۸					
۹					
۱۰					
۱۱					
۱۲					
۱۳					
۱۴					
۱۵					
۱۶					
۱۷					
۱۸					
۱۹					
۲۰					
۲۱					
۲۲					
۲۳					
۲۴					
۲۵					
۲۶					
۲۷					
۲۸					
۲۹					
۳۰					

تقویم پست

تقویم پست



تاریخ	ل	ع	م	م	ع
خ	ع	م	م	م	ع
۱					
۲					
۳					
۴					
۵					
۶					
۷					
۸					
۹					
۱۰					
۱۱					
۱۲					
۱۳					
۱۴					
۱۵					
۱۶					
۱۷					
۱۸					
۱۹					
۲۰					
۲۱					
۲۲					
۲۳					
۲۴					
۲۵					
۲۶					
۲۷					
۲۸					
۲۹					
۳۰					
۳۱					

دانش آموز پرست

دانش آموز معلم / معلم

تاریخ	ل	ع	م	م	ع
خ	ع	م	م	م	ع
۱					
۲					
۳					
۴					
۵					
۶					
۷					
۸					
۹					
۱۰					
۱۱					
۱۲					
۱۳					
۱۴					
۱۵					
۱۶					
۱۷					
۱۸					
۱۹					
۲۰					
۲۱					
۲۲					
۲۳					
۲۴					
۲۵					
۲۶					
۲۷					
۲۸					
۲۹					
۳۰					

دانش آموز پرست

دانش آموز معلم / معلم

تاریخ	ل	ع	م	م	ع
خ	ع	م	م	م	ع
۱					
۲					
۳					
۴					
۵					
۶					
۷					
۸					
۹					
۱۰					
۱۱					
۱۲					
۱۳					
۱۴					
۱۵					
۱۶					
۱۷					
۱۸					
۱۹					
۲۰					
۲۱					
۲۲					
۲۳					
۲۴					
۲۵					
۲۶					
۲۷					
۲۸					
۲۹					
۳۰					
۳۱					

دانش آموز پرست

دانش آموز معلم / معلم

## رمضان المبارک کا چارٹ

(کل نمبر 25 ہیں ہر نماز کا ایک نمبر ہے اگر پانچ نمازیں پڑھیں تو 5 نمبر)

تاریخ	سحری 5	روزہ 5	قرآن کی تلاوت 5	پانچ نمازیں 5	تراویح 5	حاصل کردہ نمبر
1						
2						
3						
4						
5						
6						
7						
8						
9						
10						
11						
12						
13						
14						
15						
16						
17						
18						
19						
20						
21						
22						
23						
24						
25						
26						
27						
28						
29						
30						
						حاصل کردہ مجموعی نمبر
						دستخط استاد
						دستخط سرپرست

## مکتب تعلیم القرآن الکریم کا تعارف

**اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** ”مکتب تعلیم القرآن الکریم“ ایک تعلیمی ادارہ ہے جو علمائے کرام اور تعلیمی ماہرین کے اشتراک سے قائم شدہ ہے جس کے مقاصد یہ ہیں:

- قرآن کریم کی تعلیم کو فروغ دینا.....
- بچپن سے بچوں کی دینی تعلیم و تربیت کرنا.....
- تعلیمی اداروں کی رہنمائی اور تعلیمی امور میں معاونت کرنا ہے تاکہ تعلیمی ادارے منظم اور مستحکم ہو سکیں۔
- **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** اس سلسلے میں ادارہ مکتب تعلیم القرآن الکریم حسب ذیل خدمات انجام دے رہا ہے۔
- ❶ پاکستان بھر کے مکاتب اور اسکولوں میں **ناظرہ قرآن کریم** صحیح تجوید کے ساتھ پڑھانے کے لیے جذبہ جہد کر رہا ہے۔
- ❷ تعلیمی اداروں کے لیے **نصابی، درسی کتب، نصاب** پڑھانے کا طریقہ اور مزید علمی مواد پیش کر رہا ہے۔
- **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** انصافی کتب قرآن وحدیث کی روشنی میں قومی تعلیمی پالیسی کے مطابق، ماہرین تعلیم، تجربہ کار اساتذہ کرام کی معاونت اور دور جدید کے تقاضوں کو سامنے رکھتے ہوئے تیار کی جاتی ہیں، **فیہ مکمل حوالہ جات** بھی درج کیے جاتے ہیں تاکہ بات معتد اور مستند ہو۔
- ❸ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** ادارہ اساتذہ کرام اور منتظمین کے لیے **تربیتی نشست (ورک شاپ)** کا کم و بیش اوقات کے لیے بلا معاوضہ انعقاد کرتا ہے۔ جس میں **تربیتی نصاب** پڑھانے کا طریقہ اور کم وقت میں زیادہ بچوں کو **لورانی قاعدہ / ناظرہ قرآن کریم** پڑھانے کا طریقہ بھی سکھایا جاتا ہے۔
- ❹ ادارہ، تمام بچوں کو معیاری تعلیم دینے اور تمام بچوں کی بہترین تربیت کے لیے کوشاں ہے۔

رابطہ نمبر کراچی : 0334-3630795 0323-2163507

رابطہ نمبر لاہور : 0321-4292847 0321-4066762



# مکتب تعلیم القرآن الکریم کی مطبوعات

ترقی نصاب برائے مکاتب قرآنیہ (ناظرہ)



ترقی نصاب برائے مدارس حفظ



ترقی نصاب برائے اسکول

ترقی نصاب سندھی (ناظرہ)



نوائی قلم بورڈ پڑھانے کا طریقہ

ترقی نصاب پڑھانے کا طریقہ

ترقی نصاب برائے بالغان



ترقی نصاب برائے اسکول (تیسری جماعت کے لیے) قیمت =/130 روپے